الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ
(الحدیث)

مسنون دُعائیں

جدید کتاب ۔۔۔ مفید اضافہ

آسان و رواں اُردو ترجمہ

کتب خانہ فیضی

لاہور ۔ پاکستان

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ
(الحدیث)

مسنون دُعائیں

جدید کتاب ۔۔۔۔ مفید اضافہ

آسان ورواں اُردو ترجمہ

کتب خانہ فیضی

لاہور۔ پاکستان

مسنون دعائیں

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے دنیا وآخرت کی کامیابی اپنے آوامر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ سے پورا کرنے میں رکھی ہے۔ اور ہمیں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا حکم دیا۔ لہذا پوری امت پر لازم ہے کہ زندگی کے ہر شعبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کرے اور انسانیت کو اللہ کی طرف بلائے تاکہ دنیا وآخرت کی فوز وفلاح نصیب ہو۔ اس (مسنون دعائیں) میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دعائیں ذکر کی گئی ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقتاً فوقتاً اللہ تعالیٰ سے مانگیں۔ ان دعاؤں کے مفہوم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر وقت مسلمان کے دل میں اللہ کی عظمت و بڑائی اور اپنی عاجزی وانکساری کا استحضار رہے اور ان مبارک دعاؤں کا اہتمام کر کے اللہ تعالیٰ کی یاد اور قرب میں ترقی کرے۔ اس طباعت میں دعا کے الفاظ مع لفظی ترجمہ شامل ہیں ترجمہ کے علاوہ جو الفاظ وضاحت کے لئے لکھے گئے ان کو قوسین میں درج کیا گیا ہے۔ یہ دعائیں کتب حدیث، حصن حصین، حیاۃ الصحابہ، منتخب احادیث، مسنون دعائیں مؤلفہ مولانا عاشق الٰہی صاحب سے لی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اخلاص کے ساتھ ہر مسلمان کو عمل کرنے اور دوسروں کو عمل پر لانے کی توفیق دے۔

دعا کی فضیلت

رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان اور زمین کا نور ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے زیادہ اور کسی چیز کی وقعت نہیں۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسکی دعا سختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائیں اس کو چاہئے کہ وہ فراخی اور خوش حالی میں بھی کثرت سے دعا مانگا کرے۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی مسلمان (کسی چیز کے) مانگنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرتا ہے (اور دعا مانگتا ہے) اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز ضرور دیتے ہیں، یا وہی چیز اس کو فی الفور دے دیتے ہیں یا

اس کے واسطے (دنیا یا آخرت میں) اس کو ذخیرہ کر دیتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے خطاب کر کے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے میں عاجز نہ بنو (اور کوتاہی نہ کرو) کہ دعا (کرتے رہنے) کی صورت میں ہرگز کوئی شخص (کسی ناگہانی آفت سے) ہلاک نہ ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا کے سوا کوئی چیز قضا (تقدیر کے فیصلہ) کو رد نہیں کر سکتی، اور نیکی (عملِ خیر) کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی۔ ایک حدیث کا مضمون ہے کہ جس شخص کے لئے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا اس کے لئے رحمت کے، جنّت کے اور قبولیّت کے دروازے کھول دیئے گئے۔

دعا مانگنے کے آداب

(۱) اخلاص سے دعا مانگنا (حاکم)

(۲) کھانے، پینے، پہننے اور کمانے میں حرام سے بچنا (ترمذی)

(۳) دعا مانگنے سے پہلے نماز (حاجت) پڑھنا یا نیک کام کرنا (ترمذی، ترغیب)

(۴) باوضو، قبلہ رخ ہو کر دعا مانگنا (بخاری)

(۵) (دعا مانگنے کے لئے) دوزانو بیٹھنا (ترمذی)

(۶) (دعا مانگنے سے) پہلے اور بعد میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنا (صحاح ستہ عن انس)

(۷) اسی طرح (دعا کے) اول وآخر میں نبی ﷺ پر درود وسلام بھیجنا (حاکم)

(۸) دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگنا (ابوداؤد)

(۹) دعا مانگنے میں عاجزی اور انکساری اختیار کرنا (سورۃ اعراف)

(۱۰) گڑگڑا کر دعا مانگنا (ابن ابی شیبہ)

(۱۱) اللہ تعالیٰ کے ''اسماء حسنیٰ'' اور اعلیٰ صفات کا واسطہ دے کر دعا مانگنا (سورۃ اعراف)

(۱۲) جامع (تمام ضروریات وحوائج پر حاوی) دعا اختیار کرنا (ابوداؤد)

(۱۳) اپنی ذات سے شروع کرے اور پھر اپنے ماں باپ اور تمام مومن بھائیوں کیلئے دعا کرے (مسلم)

(۱۴) کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے (مسلم)

(۱۵) دل (کی گہرائیوں) سے پوری کوشش و محنت سے دعا مانگے اور دل (دعا کی طرف) پوری طرح متوجہ ہو اور اللہ سے حسن ظن رکھے (حاکم)

(۱۶) (ایک ہی مقصد کیلئے) بار بار دعا مانگے (بخاری و مسلم)

(۱۷) اپنی تمام حاجتیں (چھوٹی ہوں یا بڑی کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہوں) اللہ سے مانگے (مشکوۃ)

(۱۸) پورے یقین کے ساتھ اور قطعی طور پر دعا مانگنا (کہ اللہ تعالیٰ دعا یقیناً قبول کرتے ہیں) (بخاری و مسلم)

(۱۹) دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے (ابوداؤد)

(۲۰) دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرے، مثلاً یوں کہے "دعا پوری ہونے میں ہی نہیں آتی"، یا "میں نے دعا کی تھی قبول ہی نہیں ہوئی"۔ (بخاری)

(ماخوذ از حصن)

اسماء حسنٰی اور اسم اعظم کے ساتھ دعا کے قبول ہونے کی فضیلت احادیث میں آئی ہے۔
حضرت معاذ بن جبلؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا:
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ تو فرمایا کہ تیرے لئے قبولیت کا دروازہ کھل گیا، اب تو مانگ۔
ایک حدیث میں آیا ہے کہ اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں ہے :

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (بقرہ)

اور تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ بڑا ہی رحم کرنے والا اور بہت ہی مہربان ہے۔

الٓمّٓ. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○ (ال عمران ع ۱)

الٓمّٓ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی (ہمیشہ) زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

(۱) اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ۝ (ابوداؤد)

اے اللہ! ہم نے تیری ہی مدد سے صبح کی اور تیری ہی مدد سے شام کی، تیری ہی (مرضی سے) ہم زندہ ہیں اور تیری ہی مرضی سے ہم مریں گے اور تیرے ہی پاس (قیامت کے دن) اُٹھ کر جانا ہے۔

(۲) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ (ابوداؤد)

ہم نے اور تمام ملک (کائنات) نے اللہ رب العالمین (کی اطاعت وعبادت) کے لئے صبح کی، اے اللہ میں تجھ سے اس دن کی بھلائی (وبہتری) فتح ونصرت، نور وبرکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور جو اس دن میں (پیش آنے والا) ہے اور جو اس کے بعد آئے گا اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں (تو مجھے اس سے بچادے)

سورج نکلے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا (مسلم)

اس اللہ کا (لاکھ لاکھ) شکر ہے جس نے ہمیں یہ آج کا دن دکھایا اور ہمارے (کل کے) گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ کر ڈالا

شام ہو تو یہ دعائیں پڑھے

(۱) اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (ابوداؤد)

اے اللہ! ہم نے تیری ہی مدد سے شام کی اور تیری ہی مدد سے صبح کی اور تیری ہی (مرضی سے) ہم زندہ ہیں اور تیری ہی مرضی سے ہم مریں گے اور تیرے ہی پاس (قیامت کے دن) اُٹھ کر جانا ہے۔

(۲) اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا (ابوداؤد)

ہم نے اور تمام ملک (کائنات) نے اللہ رب العلمین (کی

اطاعت وعبادت) کے لئے شام کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بہتری یعنی اس رات کی فتح اور مدد اور اس رات کے نور اور برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں تجھ سے ان چیزوں کے شر سے جو اس رات میں ہیں اور جو اس کے بعد ہونگی۔

مغرب کی اذان ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ (مشکوٰۃ)

اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور دن کے جانے اور تیرے مؤذنوں کی آوازوں (اذانوں) کا وقت ہے پس تو مجھے بخش دے۔

صبح شام پڑھنے کی چند اور دعائیں

(۱) حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو بندہ ہر صبح وشام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو

اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی (ترمذی) ابوداؤد شریف کی روایت میں ہے کہ صبح کو پڑھ لینے سے شام تک اور شام کو پڑھ لینے سے صبح تک اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی (مشکوٰۃ)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ (ترمذی)

اس اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچاتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے۔

(۲) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کو سورۂ روم پارہ ۲۱ کی یہ تین آیات پڑھ لیوے تو اس دن جو (وِرد وغیرہ) چھوٹ جائیگا اس کا ثواب پالے گا اور جو شخص شام کو یہ آیات پڑھ لیوے اس رات کا جو وِرد چھوٹ جائیگا اس کا ثواب پالے گا آیات یہ ہیں:

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○

پس تم پاکی بیان کرو اللہ کی، جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو اور اسی کے لئے حمد وثنا ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور (اس کی پاکی بیان کرو) سہ پہر کو اور جس وقت تم ظہر کرتے ہو (یعنی ظہر کے وقت) وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے (مردہ ہونے کے بعد) زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی (مرنے کے بعد) زمین سے نکالے جاؤ گے۔ (ابوداؤد)

(۳) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کو سورہ مومن (پارہ ۲۴) کی ابتدائی آیات اور آیۃ الکرسی پڑھ لے تو ان کی وجہ سے شام تک (آفات ومکروہات) سے محفوظ رہے گا اور جو شخص ان کو شام کے وقت پڑھ لے تو صبح تک (آفات ومکروہات) سے محفوظ رہے گا۔ سورہ مومن کی ابتدائی آیات یہ ہیں:

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝٢ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

حٰمٓ۔ یہ کتاب اس اللہ کی جانب سے اُتری ہے جو (سب پر) غالب ہے، بہت وسیع علم والا ہے، (اپنے بندوں) کے گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے (نافرمانوں کو) شدید عذاب دینے والا ہے، بڑی قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے، اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے

آیت الکرسی یہ ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

اللہ وہ (پاک ذات) ہے جس کے سوا کوئی بھی لائقِ پرستش نہیں، وہ (ہمیشہ) زندہ رہنے والا (اور زندگی بخشنے) والا ہے (زمین و آسمان اور تمام کائنات کو) قائم رکھنے (اور اس کا نظام چلانے) والا ہے، نہ اس کو اونگھ آسکتی ہے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی بارگاہ میں

اس کی اجازت کے بغیر (کسی کی) سفارش کر سکے۔ وہ تو جو
کچھ لوگوں کے سامنے (ہو رہا) ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے
(مرنے کے بعد) ہونے والا ہے سب جانتا ہے اور لوگ
اس کے علم (اور معلومات) میں سے کسی چیز پر دسترس نہیں
رکھتے مگر جتنا وہ خود چاہے (اس سے آگاہ کر دے) اسکی
کرسی (سلطنت) آسمانوں اور زمین سب پر پھیلی ہوئی
ہے اور آسمان و زمین کی حفاظت اس پر ذرا بھی گراں نہیں
ہے اور وہ (سب سے) بلند (و برتر اور) عظمت والا ہے۔ (حصن)

(۴) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص صبح کو یہ پڑھ لے تو
اس نے اس دن کے انعاماتِ خداوندی کا شکریہ ادا کر دیا اور
اگر شام کو پڑھ لے تو اس رات کے انعامات خداوندی کا
شکریہ ادا کر دیا۔ (ابوداؤد، نسائی وغیرہ)

اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ

خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (ابوداؤد)

اے اللہ جو بھی کوئی نعمت مجھے، یا تیری کسی بھی مخلوق کو، آج صبح ملی ہے وہ تنہا تیری ہی طرف سے (دی ہوئی) ہے، تو یکتا و یگانہ ہے، تیرا کوئی بھی شریک نہیں ہے، لہٰذا تیری ہی (تمام تر) تعریف ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔

فائدہ: شام کو پڑھے تو مَا اَصْبَحَ بِیْ کی جگہ مَا اَمْسٰی بِیْ کہے

(۵) حضرت ثوبانؓ فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان بندہ صبح و شام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے تو اللہ کے ذمہ ہوگا کہ قیامت کے دن اس کو راضی کرے۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا

میں نے اللہ کو اپنا رب اور اسلام کو اپنا دین اور محمد ﷺ کو اپنا نبی تسلیم کر لیا اور میں اس پر راضی ہو گیا۔ (ترمذی)

(۲) حضرت معقل بن یسارؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو صبح کو تین مرتبہ : اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ پڑھ کر سورت حشر کی یہ تین آیات پڑھ لے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ شانہٗ ستّر ہزار فرشتے مقرّر فرمادیگا جو صبح سے شام تک اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اس دن مرجائے تو شہید مریگا اور جو شام کو یہ عمل کرے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ شانہٗ ستّر ہزار فرشتے مقرّر فرمادیگا جو اس پر صبح تک رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اس رات مرجائے تو شہید مریگا۔ (ترمذی)

سورہ حشر کی آیات یہ ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی (تمام جہان کا) بادشاہ ہے، بہت پاک ذات ہے، بے عیب ہے، امن دینے والا ہے (سب کا) نگہبان ہے (سب پر) غالب ہے، زبردست ہے بڑائی کا مالک ہے، مشرکوں کے شرک سے پاک ہے، وہی اللہ سب کا پیدا کرنے والا ہے، (ہر چیز کا) موجد ہے (ہر چیز کو) صورت دینے والا ہے، اسی کے لئے (سارے) اچھے نام ہیں، آسمانوں اور زمین میں، جو چیز بھی ہے وہ اسکی پاکی بیان کرتی ہے، اور

وہی (سب پر) غالب اور حکمت والا ہے۔ (اسکا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں)۔

(۷) حضرت عطا بن ابی رباحؒ تابعی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص علی الصبح **سورۃ یٰس** پڑھ لے، شام تک اس کی حاجتیں پوری کر دی جائیں گی۔ (مشکوٰۃ)

(۸) صبح شام تین تین بار سورۃ **اِخلاص** اور سورۃ **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور سورۃ **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** پڑھنے کی ترغیب بھی حدیث شریف میں آئی ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

(۹) حضرت حسنؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندبؓ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے۔ میں نے عرض کیا ضرور

سنائیں۔ حضرت سمرہؓ نے فرمایا: جو شخص صبح شام یہ دعا پڑھے تو جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے، ضرور دیں گے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ ، وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ ، وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ ، وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ ، وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ (طبرانی) ''اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں، آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں، آپ ہی مجھے پلاتے ہیں، آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے'' حضرت عبداللہ بن سلامؓ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰؑ روزانہ سات مرتبہ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے اور جو بھی چیز وہ اللہ تعالیٰ سے مانگتے تھے اللہ تعالیٰ ان کو عطا فرما دیتے تھے۔

رات کو پڑھنے کی دعائیں

(۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

مسنون دعائیں

نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر رات میں سورۃ واقعہ (پارہ ۲۷) پڑھ لیا کرے اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

(۲) حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورت اٰلِ عمران کی آیتیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے آخر سورت تک جس رات کو پڑھ لے تو اسے رات بھر نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ)

(۳) حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو جب تک سورۃ الٓمّٓ سجدہ (پارہ ۲۱) اور سورۃ تَبٰرَكَ الَّذِیْ (پارہ ۲۹) نہ پڑھ لیتے تھے، اس وقت تک نہ سوتے تھے (ترمذی)

(۴) اور اسی سورۃ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا ایک شخص کی سفارش کر کے اس سورت نے بخشوا دیا۔ (مشکوٰۃ)

(۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سورۃ بقرۃ کی آخری آیتیں (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورت تک) جو شخص کسی رات کو پڑھ لے گا تو یہ دونوں آیتیں اس کیلئے کافی ہونگی یعنی وہ ہر شر اور مکروہ سے محفوظ رہے گا (مسلم و بخاری)

﴿سوتے وقت کی دعائیں﴾

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لے اور اپنے بستر کو تین مرتبہ کپڑے سے جھاڑ لے پھر داہنی کروٹ لیٹ کر سر یا رخسار کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر یہ دعا تین بار پڑھے (مشکوٰۃ)

(۱) اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اے اللہ تو مجھے اپنے عذاب سے بچائیو جس دن تو اپنے بندوں کو (قبروں) سے اٹھائے گا۔

(۲) بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ

اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ (بخاری۔ ترمذی)

تیرے ہی نام کے ساتھ میں نے (بستر پر) اپنا پہلو رکھا ہے (اور لیٹا ہوں) اور تیرے ہی نام سے اُٹھاؤں گا (بیدار ہوکر اُٹھوں گا) اگر تُو میری جان کو روک لے (اور سوتے میں روح قبض کرلے) تو اس پر رحم کردیجیئے اور اگر تُو اس کو چھوڑ دے (اور زندہ بیدار کرے) تو اسکی ایسی ہی حفاظت کیجیئے جیسے تُو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى (بخاری۔ مسلم)

اے اللہ، میں تیرا ہی نام لے کر مرتا ہوں اور جیتا ہوں

(۴) ایک صحابی کو مندرجہ ذیل دعا بتا کر حضور ﷺ نے فرمایا کہ اسکو پڑھ لینے کے بعد اگر اسی رات تمہاری موت آگئی تو دینِ فطرت پر مروگے اور اگر صبح کو زندہ اُٹھوگے تو

تم کو خیر نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَیْكَ لَامَلْجَأَ وَلَامَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ (مشکوٰۃ)

اللہ کے نام کے ساتھ (سوتا ہوں) اے اللہ، میں نے اپنی جان تیرے سپرد کردی، اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف کر دیا، اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا اور میں نے تجھے اپنا پشت پناہ بنا لیا تیری (رحمت کی) رغبت اور تیرے (عذاب کے) خوف کی وجہ سے، اور (تیری پکڑ سے بچنے کا) تیری رحمت کے سوا کوئی ٹھکانا اور جائے پناہ نہیں ہے، اور جو کتاب تو نے اتاری ہے اس پر میں ایمان لے آیا اور جو نبی تو نے

بھیجا ہے اس پر بھی میں ایمان لے آیا۔

(۵) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تو نے اپنے بستر پر پہلو رکھا اور سورت فاتحہ اور سورۃ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ○ پڑھ لی تو موت کے علاوہ ہر چیز سے بے خوف ہو گیا۔ (حصن)

(۶) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر رات کو جب (سونے کیلئے) بستر پر تشریف لاتے تو سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، اور سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، اور سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ، پڑھ کر ہاتھ کی دونوں ہتھیلیوں پر اس طرح دم کرتے کہ کچھ لعاب مبارک کے ذرات بھی نکل جاتے، اس کے بعد جہاں تک ممکن ہو سکتا پورے بدن پر دونوں ہاتھوں کو پھیرتے تھے، تین مرتبہ ایسا ہی کرتے تھے اور ہاتھ پھیرتے وقت سر اور چہرہ اور سامنے کے حصّہ سے شروع فرماتے تھے (بخاری و مسلم)

(۷) اسکے علاوہ ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ، بھی پڑھے (مشکوٰۃ)

(۸) آیت الکرسی بھی پڑھے اس کے پڑھنے والے کیلئے اللہ کی جانب سے رات بھر ایک محافظ فرشتہ مقرر رہیگا اور کوئی شیطان اس کے پاس نہ آئیگا (بخاری)

(۹) یہ استغفار تین بار پڑھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ. اسکی فضیلت یہ ہے کہ رات کو سوتے وقت پڑھنے والے کے سارے گناہ بخش دیئے جائینگے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

فائدہ: رات کو بسم اللہ پڑھ کر دروازے بند کر دو اور بسم اللہ پڑھ کر برتنوں کو ڈھک دو اور سوتے وقت چراغ بجھا دو، یعنی جلتا چھوڑ کر مت سو جاؤ (مشکوٰۃ)

(۱۰) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب انسان اپنے بستر پر

(سونے کیلئے) پہنچتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان اسکی طرف لپکتا ہے، شیطان کہتا ہے کہ اپنی بیداری کو برائی پر ختم کر، اور فرشتہ کہتا ہے کہ خیر پر ختم کر، سو اگر اللہ کے ذکر میں مشغول ہونے کے بعد سوتا ہے تو رات بھر فرشتہ اسکی حفاظت کرتا ہے (حصن)

سوتے وقت نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ، (حصن)

اے اللہ، (آسمان پر) ستارے بھی چھپ گئے اور (زمین پر) آنکھیں بھی (نیند میں) ڈوب گئیں، اور تو ہی (ہمیشہ) زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا نگہبان ہے، تجھے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ اے حیّ و قیّوم (پروردگار) تو میری رات کو

بھی پر سکون بنادے اور میری آنکھوں کو بھی نیند بخش دے۔

سوتے وقت ڈر جائے یا نیند اچٹ جائے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ،

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب وغصّہ سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس بھی آئیں۔ (حصن)

خواب دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اگر اچھا خواب دیکھے تو الحمد للہ کہے اور اگر برا خواب دیکھے تو اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھتکار دے اور کروٹ بدل دے یا کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگے اور تین مرتبہ یوں بھی کہے:

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ

هٰذِهِ الرُّؤْيَا. میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اور اس خواب کی برائی سے۔ (مشکوٰۃ)

سوکر اُٹھنے کی دعائیں

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ (بخاری، مسلم)

اس اللہ تعالیٰ کا (بہت بہت) شکر ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد جِلا دیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (حاکم)

اس اللہ جلّ شانہ کا (بہت بہت) شکر ہے جو مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تہجد کیلئے اُٹھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ
مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ
الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ
وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ
وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ،
اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ
فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَآ أَسْرَرْتُ
وَمَآ أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ
لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ (بخاری)

اے اللہ، تیرے ہی لئے (سب) تعریف ہے (اسلئے کہ) تو ہی آسمانوں کو اور زمین کو اور انکی تمام مخلوق کو قائم رکھنے (اور سنبھالنے) والا ہے اور تیرے ہی لئے (سب) حمد وثنا ہے (اسلئے کہ) تو ہی آسمانوں کا، زمین کا اور انکی تمام مخلوق کا

نور ہے اور تیرے ہی لئے (سب) تعریف ہے (اسلئے کہ) تو ہی آسمانوں کا اور زمین کا اور انکی تمام مخلوق کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لئے (سب) تعریف ہے، (اسلئے کہ) تو ہی برحق ہے اور تیرا وعدہ بھی حق ہے اور (قیامت کے دن) تجھ سے ملنا بھی برحق ہے اور تیری بات بھی حق ہے اور جنت بھی برحق ہے، جہنم بھی برحق ہے اور تمام نبی بھی برحق ہیں اور محمد ﷺ بھی برحق ہیں، قیامت بھی برحق ہے۔ اے اللہ! تیرے ہی سامنے میں نے سر جھکایا ہے اور تجھ پر ہی ایمان لایا ہوں اور تیرے ہی اوپر میں نے بھروسہ کیا ہے اور تیری ہی جانب میں نے رجوع کیا ہے اور تیری ہی مدد سے میں نے (منکروں سے) جھگڑا کیا ہے اور تیری ہی بارگاہ میں فریاد لایا ہوں۔ پس تو بخش دے جو کچھ (گناہ) میں نے (اب سے) پہلے کئے اور جو اس کے بعد کروں اور جو (گناہ) میں نے چھپا کر کئے اور جو علانیہ کئے تو ہی مقدِّم (آگے کرنے والا)

ہے اور تو ہی موٴخر (پیچھے کرنے والا) ہے (تو ہی میرا معبود ہے) تیرے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں۔

اور آسمان کی طرف منہ اٹھا کر سورۃ آل عمران کا پورا آخری رکوع بھی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے ختم سورت تک پڑھے اور دس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اور دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اور دس بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، اور دس بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اور دس بار کلمہ طیبہ اور دس بار یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ "اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا اور قیامت کے دن کی تنگی سے" پھر نماز شروع کر دے (مشکوٰۃ)

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

بیت الخلاء جائے تو داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ کہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ شیطان کی آنکھوں اور انسانوں کی شرم گاہوں کے درمیان بسم اللہ آڑ بن جاتی ہے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ایذا پہنچانے والے نر اور مادہ شیطانوں سے اور (جنوں سے)۔ (بخاری. ترمذی)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَکَ اے اللہ میں تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

اس اللہ جلّ شانہٗ کا (لاکھ لاکھ) شکر ہے جس نے میری تکلیف دور کی اور مجھے عافیت بخشی۔ (مشکوٰۃ)

وضو کی دعائیں

(۱) وضو کرنا شروع کرے تو بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ یا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے

ترجمہ: میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت ہی رحم والا ہے۔ بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ اس کا وضو ہی نہیں جس نے بسم اللہ نہ پڑھی ہو (مشکوٰۃ)

(۲) وضو کے درمیان یہ دعا پڑھے: **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ**

اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر (بار) میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔ (حصن)

(۳) وضو سے فارغ ہو کر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعا پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

حدیث شریف میں ہے جو وضو کے بعد یہ دعا پڑھ لے اس کے لئے

جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (مسلم) بعض روایات میں اس کو وضو کے بعد تین بار پڑھنا آیا ہے (حصن حصین)

(۴) اس کے بعد یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ○ (ترمذی)

اے اللہ تو مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں شامل کرلے اور مجھے خوب پاک صاف رہنے والوں میں داخل فرمادے۔

(۵) یا یہ دعا پڑھے : سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ، (حصن)

پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی حمد وثنا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور (اپنے گناہوں سے) توبہ کرتا ہوں۔

صبح کی نماز کے لئے نکلے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ○ (حصن)

اے اللہ میرے دل میں نور عطا کردے اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور پیدا فرمادے اور میری دائیں جانب بھی نور اور بائیں جانب بھی نور اور میرے پیچھے بھی نور

اور میرے آگے بھی نور (غرض) مجھے سرتا پا نور بنا دے اور میرے پٹھوں میں نور، گوشت پوست میں نور اور میرے خون میں نور، بالوں میں نور، کھال میں نور (بھر دے) اور تو میری زبان میں نور (عطا) کر دے اور میری جان میں نور (پیدا کر دے) اور تو مجھے بہت بڑا نور عطا فرما دے اور سراپا نور بنا دے۔ اور میرے اوپر بھی نور اور نیچے بھی نور کر دے۔ اے میرے اللہ! تو مجھے (نور ہی) نور عطا کر دے۔

﴿مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں﴾

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (مشکوٰۃ)

اے اللہ تو اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے

مسجد میں بیٹھے بیٹھے یہ پڑھتا رہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

(اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (مشکوٰۃ باب المساجد)

فائدہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان میں سے ہر کلمے کے بدلے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

مسجد سے نکلنے کی دعائیں

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مشکوٰۃ)

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل (انعام) طلب کرتا ہوں۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْٓ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

اے اللہ تو میرے گناہ بخش دے اور اپنے فضل کے دروازے میرے لئے کھول دے۔ (مشکوٰۃ)

اذان سنے تو یہ دعا پڑھے

حدیث شریف میں ہے کہ اذان کی آواز سن کر جو شخص اس کو پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا (مسلم)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں نے اللہ کو اپنا رب اور محمد ﷺ کو اپنا رسول اور اسلام کو اپنا دین پسند کرلیا۔ حدیث شریف میں ہے، جو شخص مؤذن کا جواب دے اس کیلئے جنت ہے (حصن) لہٰذا مؤذن کا جواب دیوے یعنی جو مؤذن کہے وہی کہتا جائے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے (مشکوٰۃ)

اذان ختم ہونے کے بعد درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○

اے اللہ! اے اس دعوتِ کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے مالک! تو محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرمادے اور انکو اس مقام محمود پر پہنچادے جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے، بے شک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ (مشکوٰۃ)

اس کے پڑھ لینے سے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے (مشکوٰۃ) فائدہ: جو الفاظ اذان کے جواب میں کہے وہی اقامت کے جواب میں کہے اور جب قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ سنے تو یوں کہے اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا (مشکوٰۃ)

"اللہ اس (نماز) کو قائم اور ہمیشہ رکھے۔"

فائدہ: اذان کی دعا میں لفظ وَعَدْتَّہٗ تک بخاری وغیرہ کی روایت ہے اور اسکے بعد جو الفاظ ہیں وہ بیہقی کی سنن کبیر میں ہیں۔

فرض نماز کے بعد کی دعائیں

(۱) فرض نماز کا سلام پھیر کر تین بار اَستغفر اللہ کہے پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (مسلم)

اے اللہ تو ہی سلامتی (دینے) والا ہے اور تیری ہی جانب سے سلامتی (نصیب ہوتی) ہے، بڑا برکت والا ہے تو، اے عظمت وجلال کے مالک اور اکرام واحسان (کرنے) والے!

(۲) داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰھُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ (حصن)

اللہ کے نام سے (نماز ختم کرتا ہوں) جس کے سوا اور کوئی لائق عبادت نہیں، وہ بہت بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے

اے اللہ تو ہر غم اور پریشانی کو مجھ سے دور فرما دے۔

(۳) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (بخاری و مسلم)

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا ساتھی نہیں، اسی کا (سارا) ملک ہے اور اسی کی (سب) تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۴) اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ؕ (بخاری و مسلم)

اے اللہ جو تو عطا فرمائے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو نہ دے اس کا کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت (تیری پکڑ سے) نہیں بچا سکتی۔

(۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ

مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ط (مشکوٰۃ)

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بزدلی (اور بے غیرتی) سے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کنجوسی سے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں رذیل عمر سے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنوں سے اور قبر کے عذاب سے۔

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ط

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کفر سے، فقر سے اور عذاب قبر سے۔

(۷) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (حصن)

اے اللہ تو میرے اگلے کئے ہوئے اور پچھلے کئے ہوئے اور چھپا کر کئے ہوئے اور اعلانیہ کئے ہوئے (تمام) گناہ اور جو میں نے بے اعتدالیاں کی ہیں اور وہ (گناہ اور بے اعتدالیاں) جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (سب) معاف فرمادے، تو

ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے، کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔

(۸) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ط (ابوداؤد) اے اللہ! تو اپنا ذکر کرنے پر اور اپنا شکر ادا کرنے پر اور اپنی بہترین عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

آیت الکرسی

(۹) حدیث شریف میں ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد جو شخص آیت الکرسی پڑھ لیا کرے ایسے شخص کو جنت کے داخلہ سے صرف موت ہی روکے ہوئے ہے (بیہقی فی شعب ایمان)

(۱۰) حضرت عقبہ بن عامرؓ کا بیان ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ ہر فرض نماز کے بعد معوّذات یعنی قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، پڑھا کروں۔ (مشکوٰۃ)

(۱۱) احادیث میں ہر فرض نماز کے بعد ان تسبیحات کی بہت فضیلت آئی ہے

☆ ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۴ بار اَللهُ اَكْبَرُ پڑھے

☆ یا ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللهُ اَكْبَرُ اور ایک بار یہ کلمہ پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

☆ یا ۲۵ بار سُبْحَانَ اللهِ ۲۵ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۲۵ بار اَللهُ اَكْبَرُ ۲۵ بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ (مشکوٰۃ)

☆ یا ۱۰ بار سُبْحَانَ اللهِ ۱۰ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰ بار اَللهُ اَكْبَرُ پڑھے (مسلم)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کونسی دعا قبولیت کا درجہ سب سے زیادہ رکھتی ہے؟ اس کے جواب میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو دعا رات کے پچھلے حصّہ میں (یعنی تہجد کے وقت) اور فرض نمازوں کے بعد ہو (ترمذی)

نماز وتر کا سلام پھیر کر تین بار یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ، تیسری بار بآواز بلند کہے اور قُدُّوْسِ کی دال کو خوب کھینچے (حص حصین) پاک ہے (کائنات کا) مقدس بادشاہ، پاک ہے (دنیا جہان کا) بے عیب بادشاہ، پاک ہے (تمام مخلوق کا) پاکیزہ اور منزہ بادشاہ، جو فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے۔

اور یہ بھی پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اے اللہ بے شک میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی، تیری ناراضگی سے اور تیرے عفو ودرگزر کی تیری سزا سے اور میں پناہ لیتا ہوں تیرے (عذاب) سے (تیری رحمت) کی، میں تو تیری تعریف کا حق نہیں ادا کرسکتا۔ بس تو ایسا ہی ہے جیسی تو نے اپنی تعریف کی ہے۔

چاشت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ اُصَاوِلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ

اے اللہ میں تیری ہی مدد سے (ہر اچھے کام) کا قصد کرتا ہوں تیری ہی مدد سے (دشمن پر) حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے (میدانِ جہاد میں دشمنوں سے) جنگ کرتا ہوں۔

نماز فجر اور مغرب کے بعد کی دعائیں

(۱) حضرت مسلم تمیمیؓ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز فجر اور مغرب سے فارغ ہو کر کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ کہو:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ۔ (اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ رکھیو) جب تم اس دعا کو نماز مغرب کے بعد کہہ لوگے اور پھر اسی رات تمہاری موت آگئی تو دوزخ سے محفوظ رہوگے اور اگر اس دعا کو نماز فجر کے بعد کہہ لوگے اور اسی دن مر گئے تو دوزخ سے محفوظ رہوگے (ابوداؤد)

(۲) حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نماز فجر اور نماز مغرب سے فارغ ہونے کے بعد اسی طرح بحالت تشہد بیٹھے ہوئے جو شخص دس مرتبہ یہ پڑھ لے تو اس کیلئے ہر مرتبہ کے بدلہ دس نیکیاں لکھی جائینگی اور اس کے دس گناہ نامۂ اعمال سے مٹا دیئے جائینگے اور ہر بری چیز سے اور شیطان مردود سے محفوظ رہیگا اور شرک کے سوا کوئی گناہ اسے ہلاک نہ کر سکے گا اور وہ عمل کے اعتبار سے سب لوگوں سے افضل رہے گا ، ہاں اگر کوئی شخص اس سے زیادہ پڑھ

کر آگے بڑھ جائے تو اور بات ہے دعا یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (مشکوٰۃ عن احمد)

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں ہے، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا ساتھی نہیں، اسی کا (سارا) ملک ہے اور اسی کی (سب) تعریف ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام تر خیر اور بھلائی ہے، وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

اے اللہ! میں تجھ سے گھر کے اندر آنے اور گھر سے باہر جانے

کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں۔ ہم اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر میں آتے ہیں اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر سے جاتے ہیں، اور اپنے پروردگار اللہ جل شانہٗ پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔

اور اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کرے (مشکوٰۃ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب انسان اپنے گھر میں داخل ہو کر اللہ کا ذکر کرے اور کھانے کے وقت (بھی) اللہ کا ذکر کرے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے کہ یہاں نہ رات کو رہ سکتے ہو اور نہ ان لوگوں کے رات کے کھانے میں سے کچھ پا سکتے ہو۔ اور اگر گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کیا تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے کہ یہاں تمہیں رات کو رہنے کا موقعہ مل گیا۔ اور اگر کھانے کے وقت اللہ کا ذکر نہیں کیا تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے کہ یہاں تمہیں رات کو رہنے کے ساتھ

کھانا بھی مل گیا۔ (مشکوٰۃ باب الاطعمہ

گھر سے نکلنے کی دعائیں

(۱) بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللہ کے نام کیساتھ، میں نے تو اللہ پر بھروسہ کیا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کوئی طاقت (میسر) نہ قوت۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت اسکو پڑھے تو اس کو (غائبانہ) ندا دی جاتی ہے کہ تجھے ہدایت دی گئی اور تیری کفایت کی گئی اور تیری حفاظت کی گئی اور (ان کلمات کو سن کر) شیطان اس سے ہٹ جاتا ہے۔ (یعنی اس کے بہکانے اور ایذا دینے سے باز رہتا ہے) (ترمذی، ابوداود)

(۲) آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ (مشکوٰۃ)

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں خود گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں خود (کسی کے ساتھ) جہالت (بدتمیزی) کا برتاؤ کروں یا میرے ساتھ جہالت (بدتمیزی) کا برتاؤ کیا جائے۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

حدیث شریف میں ہے کہ بازار میں اسکے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے، دس لاکھ گناہ معاف فرماویں گے اور دس لاکھ درجے بلند فرماوینگے اور اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دینگے (ترمذی وابن ماجہ)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، (تمام) ملک بھی اسی کا ہے، اور اسی کیلئے (تمام تر) تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے وہ خود (سدا) زندہ ہے، اسکے لئے مرنا نہیں ہے، اسی کے ہاتھ میں (ہر طرح کی) خیر وخوبی ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

بازار میں بیچنے یا خریدنے کی دعا

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْصَفْقَةً خَاسِرَةً ط (حصن)

اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ بیشک میں تجھ سے اس بازار کی خیر و برکت کا اور جو اس بازار میں ہے، اسکی خیر و

برکت کا سوال کرتا ہوں، اور تیری پناہ لیتا ہوں اس کے شر سے اور جو اس میں ہے اسکے شر سے۔ اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ کوئی جھوٹی قسم کھاؤں یا کوئی خسارہ (اور نقصان) کا معاملہ کروں۔

فائدہ: بازار سے واپس آنے کے بعد قرآن شریف کی دس آیات کہیں سے پڑھے (حصن حصین)

﴿ کھانا شروع کرنے کی دعا ﴾

بِسْمِ اللهِ وَ بَرَكَةِ اللهِ ط (مستدرک) اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی دی ہوئی برکت پر (ہم یہ کھانا کھاتے ہیں)

اور اگر شروع میں بسم اللہ بھول گیا تو یاد آنے پر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ (ابوداؤد)

اللہ کے نام کے ساتھ اوّل میں بھی اور آخر میں بھی۔

فائدہ: کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔

﴿کھانے کے بعد کی دعائیں﴾

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ (ترمذی، ابوداؤد)

شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا وَاَفْضَلَ ،

اس اللہ تعالیٰ کا (لاکھ لاکھ) شکر ہے جس نے ہمیں سیر کیا اور سیراب کیا اور ہم پر یہ فضل اور انعام فرمایا۔

کھانے کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ وَ بَرَکَۃِ اللّٰہِ پڑھ لے اور کھانے کے بعد مندرجہ بالا دعا پڑھ لے تو قیامت کے دن اس کھانے کی پوچھ نہ ہوگی۔(حصن)

(٣) اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ

اے اللہ! تو اس کھانے میں برکت عطا فرما اور اس سے بھی بہتر کھانا کھلا۔ (ترمذی)

(٤) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ط

شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا، اور میری طاقت اور قوت کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا۔

فائدہ: کھانے کے بعد اس دعا کے پڑھ لینے سے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

دستر خوان اٹھتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ غَیْرَ مَكْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ رَبَّنَا ط (بخاری)

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے بہت بہت اور پاکیزہ اور بابرکت شکر،

نہ اس (کھانے) سے کفایت کی جا سکتی ہے نہ اسکو خیر باد کہا جا سکتا ہے، نہ اس سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے۔ اے ہمارے پروردگار (تو اس شکر نعمت کو قبول فرما)

دودھ پینے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ۔ اے اللہ! تو اس دودھ میں ہمارے لیے برکت فرما اور اس سے زیادہ عطا فرما۔ (ترمذی)

دعوت کھانے کی دعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

الٰہی جس شخص نے مجھے کھلایا تو اس کو کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔ (حصن)

(۲) اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ ۔ (حصن)

اللہ کرے (اسی طرح) تمہارے ہاں روزہ دار روزہ کھولیں

اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے دعائے رحمت کریں۔

میزبان سے رخصت ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ ۔اے اللہ تو نے جو رزق ان کو دیا ہے اس میں اور برکت دے اور ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم کر (مشکوٰۃ)

پانی پینے کی دعا

پانی یا اور کوئی چیز بیٹھ کر پیئے اور اونٹ کی طرح ایک سانس میں نہ پیئے بلکہ تین سانسوں میں پیئے اور برتن میں سانس نہ لے، نہ پھونک مارے اور جب پینے لگے تو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے جب پی چکے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔ (مشکوٰۃ)

آبِ زمزم پی کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا

مسنون دعائیں

وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ۔ (حصن)

اے اللہ میں تجھ سے نفع پہنچانے والے علم، فراخ روزی اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

روزہ افطار کی دعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے روزہ کھولا۔ (ابوداؤد)

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ ۔ (حصن)

اے اللہ میں تیری اس رحمت سے جو ہر چیز پر محیط ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے (تمام) گناہ بخش دے۔

(۳) ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ط (ابوداؤد وغیرہ)

پیاس جاتی رہی، اور رگیں تر (سیراب) ہوگئیں اور انشاء اللہ (روزہ کا) ثواب یقینی ہوگیا۔

﴿ کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے وقت کی دعا ﴾

اَللّٰھُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ فَھَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَکْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا۔ اے اللہ! تو نے ہی پیٹ بھرا اور تو نے ہی سیراب کیا، پس تو ہی ہمارے لئے (اس کو) خوشگوار (اور قابل ہضم) بنادے، اور تو نے ہی ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور خوب عمدہ دیا پس تو ہی اور زیادہ عطا کردے۔ (حصن)

﴿ کپڑا پہننے کی دعائیں ﴾

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ (مشکوٰۃ)

شکر ہے اللہ جلّ شانُہٗ کا جس نے مجھے یہ پہنایا اور بغیر میری طاقت وقوت کے یہ مجھ کو عطا فرمایا۔

فائدہ: جس شخص نے یہ دعا مانگ کر نیا کپڑا پہنا اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(۲) اگر نیا کپڑا پہنے تو کپڑے کا نام مثلاً عمامہ، قمیص وغیرہ لے کر یہ دعا مانگے: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ۔ (مشکوٰۃ)

اے اللہ! تیرا (بہت بہت) شکر ہے تو نے ہی مجھے یہ کپڑا پہنایا ہے میں تجھ ہی سے اس کی بھلائی کا اور جس غرض کیلئے بنایا گیا ہے۔ اسکی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اسکے شر سے اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ۔

شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے مجھے وہ کپڑے پہنائے جس سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

فائدہ: حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے اور پھر پرانے کپڑے کو صدقہ کر دے تو زندگی میں اور مرنے کے بعد خدا کی حفاظت اور خدا کے چھپانے میں رہے گا یعنی اللہ تعالیٰ اسے مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا اور اس کے گناہوں کو پوشیدہ رکھے گا (مشکوٰۃ)

کپڑا اُتارنے کی دعا

جب کپڑا اُتارے تو بسم اللہ کہہ کر اُتارے کیونکہ بسم اللہ کی وجہ سے شیطان اس کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھ سکے گا (حصن حصین)

مسلمان کو نیا لباس پہنے دیکھ کر یہ دعا پڑھے

تُبْلِیْ وَ یُخْلِفُ اللّٰہُ ط پہنو اور پھاڑو، خدا تمہیں اور دے۔

﴿آئینہ دیکھنے کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

اے اللہ تو نے ہی میری صورت اتنی اچھی بنائی ہے پس تو ہی میرے اخلاق بھی اچھے بنا دے۔ (حصن)

﴿عورت نکاح کر کے لائے یا نیا جانور لائے تو یہ دعا پڑھے﴾

فائدہ: جب کوئی پہلی مرتبہ بیوی کے پاس جائے تو بیوی کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا کرے اور اگر کوئی جانور ہو تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر، اونٹ ہو تو کوہان پکڑ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ

اے اللہ! میں تجھ سے اسکی اور اسکی فطرت کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور اس کے اور اسکی فطرت کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (ابوداؤد)

مسنون دعائیں

دولہا کو مبارک باد دینے کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِىْ خَيْرٍ (مشکوٰۃ)

اللہ تجھے مبارک کرے اور تم دونوں پر برکتیں نازل فرمائے اور خیر وخوبی کے ساتھ تمہیں رہنا سہنا نصیب کرے۔

بیوی سے ہمبستری کی دعا

جب ہمبستری کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے اس دعا کو پڑھ لینے کے بعد اس وقت کی ہمبستری سے جو اولاد پیدا ہوگی شیطان اسے کبھی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ، (بخاری، مسلم)۔

اللہ کے نام سے، اے اللہ تو ہم (دونوں) کو شیطان سے بچا اور جو اولاد تو ہم کو عطا فرمائے اس کو بھی شیطان سے بچائیو۔

فائدہ: اسکو ضرور پڑھنا چاہئے کیونکہ ہمبستری کے وقت اللہ کا نام نہ لینے سے شیطان کا نطفہ بھی مرد کے نطفے کے ساتھ اندر چلا جاتا ہے (مظاہر حق)

جب منی نکلے تو دل میں یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْ مَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا۔

اے اللہ! جو اولاد تو مجھے عطا فرمائے اس میں شیطان کا کوئی حصہ (عمل دخل) نہ رکھیو۔ (حصن)

فائدہ: جب بچہ پیدا ہو جائے یا کسی اور کا نوزائیدہ بچہ لایا جائے تو اس کی پیدائش کے بعد ہی اس کے کان میں اذان کہے اور اپنی گود میں لٹا کر کھجور وغیرہ کوئی بھی میٹھی چیز اپنے منہ میں چبا کر یا گھلا کر انگلی سے اس کے منہ میں تالو سے لگا دے (کہ وہ چاٹ لے) اس کے بعد اس کیلئے دعائے خیر و برکت کرے اور ساتویں دن بچے کا (اچھا سا) نام رکھ دے اور سر

کے بال اُتروا کر عقیقہ کرے۔

بچہ بولنا شروع کرے تو سکھلائے

سب سے پہلے کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سکھلائے

اور اس کے بعد یہ آیت یاد کرائے (حصن)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا (سورہ بنی اسرائیل)

اور کہہ دو، سب تعریف اللہ کیلئے ہے، جس نے نہ (کسی کو اپنا) بیٹا بنایا، نہ ہی (دونوں جہان) کی سلطنت میں کوئی اسکا شریک ہے اور نہ ہی وہ کمزور ہے کہ اس کا کوئی مددگار ہو، اور اسکی خوب بڑائی بیان کیا کرو۔

چاند کی طرف دیکھنے کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ (حصن)

مسنون دعائیں

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس ڈوبنے والے (چاند) کے شر سے۔

نیا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۔ (حصن حصین)

اے اللہ تو اس چاند کو برکت وایمان کے، اور سلامتی واسلام کے اور ہر اس عمل کی توفیق کے ساتھ نکال جو تجھے پسند ہو اور جس سے تو راضی ہو۔ اے چاند میرا اور تیرا دونوں کا پروردگار اللہ ہے۔

کسی کو رخصت کرنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرے دین کو، امانت (ودیانت) کو اور تمہارے عمل کے خاتموں کو (سفر) کے انجام کو (وہی

سب کا محافظ ہے) (ترمذی)

سفر میں جانے والے کو یہ دعا دے

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ تقویٰ (اور پرہیز گاری) کو تیرا توشۂ سفر بنائے، تیرے گناہ معاف کردے اور جہاں بھی تو رہے خیر و برکت تیرے لئے آسان فرمادے۔

مسافر چلا جائے تو یہ دعا دے

اَللّٰهُمَّ اَطْوِ لَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ۔ (ترمذی)

اے اللہ (خیر و عافیت) کے ساتھ اس کو مسافت طے کرادے اور سفر کو اس کیلئے آسان کردے۔

رخصت ہونیوالا جاتے وقت یہ دعا دے

اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهٗ۔

میں بھی تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔ (حصن)

﴿سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ۔

اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے حملہ کرونگا، تیری ہی مدد سے تدبیر کرونگا اور تیری ہی مدد سے سفر کرونگا (حصن حصین)

﴿سواری کی دعا﴾

جب سوار ہونے لگے اور رکاب یا پائدان پر قدم رکھے تو بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور جب جانور کی پشت پر بیٹھ جائے یا سوار ہو جائے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے۔ پھر یہ آیت پڑھے:

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ (زخرف ۲۵)

پاک ہے وہ خدا جس نے اس (سواری) کو ہمارے قابو

میں کر دیا (ورنہ) ہم اس کو اپنے قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور بے شک ہم (مرنے کے بعد) اپنے پروردگار کے پاس ضرور لوٹ کر جائینگے۔

اس کے بعد تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے پھر یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

پاک ہے تو، بے شک میں نے اپنے اوپر (بہت) ظلم کیا ہے کہ (تیری نافرمانی کرتا رہا) پس تو مجھے بخش دے۔ بیشک تیرے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

اس کو پڑھ کر مسکرانا بھی مستحب ہے۔ (مشکوٰۃ)

سفر کو روانہ ہوتے وقت کی دعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی

وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا
هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي
السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ وَّعْثَاۤءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْۤءِ الْمُنْقَلَبِ
فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔ (مسلم)

اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی کی اور پرہیزگاری کی اور جو عمل تجھے پسند ہو اس کی درخواست کرتے ہیں۔ اے اللہ! تو ہمارا یہ سفر ہم پر آسان کر دے اور اسکی مسافت کو طے کر دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں (ہمارا) رفیق اور گھر بار میں (ہمارا) قائم مقام ہے، (تو ہماری اور ہمارے گھر بار کی حفاظت کر)۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی سختیوں سے اور (سفر میں کسی) تکلیف دِہ منظر سے اور مال اور اہل میں تکلیف دِہ واپسی سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اصْحَبْنَا فِیْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِیْ اَھْلِنَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَمِنْ دَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ ۔ (ترمذی)

اے اللہ! تو ہی سفر میں (ہمارا) رفیق اور گھر بار میں (ہمارا) قائم مقام ہے، اے اللہ! تو ہمارے سفر میں ہمارا رفیق بن جا اور ہمارے اہل میں ہمارا قائم مقام بن جا اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختیوں سے اور سفر میں تکلیف دہ واپسی سے اور ترقی کے بعد تنزّل سے اور مظلوم کی (بد) دعا اور واپسی پر اہل و مال میں کسی تکلیف دہ منظر سے۔

جب بلندی پر چڑھے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ، پڑھے اور جب بلندی سے نیچے اُترے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ، کہے اور جب کسی پانی بہنے کی نشیب میں گزرے تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔ اگر سواری کا

پیر پھسل جائے یا حادثہ ہو جائے تو بِسْمِ اللّٰہِ کہے (حصن)

﴿بحری جہاز یا کشتی کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِہٖ ؕ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝ (حصن)

اللہ کے نام سے ہی اس کا لنگر اٹھانا ہے اور ڈالنا ہے بیشک میرا رب غفور رحیم ہے (اور ان کافروں، مشرکوں نے) اللہ کی قدر کرنے کا جیسا حق تھا ویسی قدر نہیں کی حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی (میں) ہوگی اور (تمام) آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہونگے (درحقیقت) اللہ، پاک ومنزہ اور بلند وبرتر ہے ان مشرکوں کے شرک سے۔

کسی منزل پر اُترے تو یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ،

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

فائدہ: اس کے پڑھ لینے سے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائیگی (مسلم)

بستی میں داخل ہونے کی دعائیں

(۱) جب بستی نظر آئے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ، (حصن)

اے اللہ ! ساتوں آسمانوں کے اور اس تمام مخلوق کے پروردگار، جس پر یہ چھائے ہوئے ہیں اور ساتوں زمینوں کے اور اس تمام مخلوق کے پروردگار، جس کو یہ اٹھائے ہوئے ہیں اور تمام شیطانوں کے اور اس تمام مخلوق کے رب، جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے اور تمام ہواؤں کے اور ان چیزوں کے رب، جن کو ہواؤں نے پراگندہ کر دیا ہے، پس ہم تجھ سے ہی اس بستی کی اور اس بستی والوں کی خیر و برکت کی دعا مانگتے ہیں اور تجھ سے ہی اس بستی کے اور بستی والوں کے اور جو کچھ بھی اس بستی میں ہے اس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔

(۲) جب بستی میں داخل ہونے لگے تو تین بار یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ، (حصن)

اے اللہ تو ہمیں اس بستی میں خیر و برکت عطا فرما۔

(۳) اور یہ دعا پڑھے، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا

إِلَىٰ أَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ أَهْلِهَا إِلَيْنَا ، (حصن)

اے اللہ تو ہم کو اس بستی کے ثمرات (ومنافع) عطا فرما اور اس بستی والوں کو ہماری محبّت، اور اس کے نیکوکار باشندوں کی محبّت ہم کو نصیب فرما۔

﴿سفر میں رات کے قیام کی دعا﴾

يَا أَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ أَسَدٍ وَّأَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِي الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ـ (حصن)

اے سرزمین! میرا بھی رب اللہ ہے، تیرا بھی رب اللہ ہے، میں اس اللہ کی پناہ لیتا ہوں تیرے شر سے اور جو کچھ تیرے

اندر پیدا کیا ہے اس کے شر سے اور جو جانور تیرے اوپر چلتے ہیں ان کے شر سے، اور میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی (جنگل کے) شیر سے اور کالے ناگ سے اور ہر سانپ بچھو سے اور شہر کے باشندوں کے شر سے اور ہر باپ اور بیٹے کے شر سے۔

سفر میں سحر کے وقت تین مرتبہ بلند آواز کہے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ۝ (حصن)

سن لیا ہر سننے والے نے (یعنی سب گواہ ہیں) اللہ کی حمد و ثنا کو اور اس کے فضل اور انعام کو اور ہم پر اس کے احسان کی خوبی کو۔ اے پروردگار! تو (پورے سفر میں) ہمارا رفیق رہ اور ہم پر فضل و انعام فرما۔ دوزخ کی آگ سے اللہ کی پناہ لیتے ہوئے (یہ کہہ رہا ہوں)۔

فائدہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو سوار اپنے سفر میں دنیاوی باتوں سے دل ہٹا کر اللہ کی طرف دھیان رکھے اور اسکی یاد میں لگا رہے اسکے ساتھ فرشتہ رہتا ہے اور جو شخص واہیات شعروں میں یا کسی اور بیہودہ شغل میں لگا رہتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان لگا رہتا ہے۔ (حصن)

اگر سفر میں دشمن وغیرہ کا خوف ہو تو سورت لِاِیْلٰفِ قُرَیْش پڑھے۔ بعض بزرگوں نے اسکو مجرّب بتایا ہے۔ (حصن)

پانچ سورتیں مع چھ بسم اللہ

فائدہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ سفر میں ان پانچ سورتوں کو پڑھیں:

(۱) قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ (۲) اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ

(۳) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ (۴) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝

(۵) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝

ہر سورت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سے شروع کی جائے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ کے ختم پر بھی بِسْمِ اللّٰہِ، پڑھی جائے اس طرح بِسْمِ اللّٰہِ، چھ مرتبہ ہو جائے گی۔ حضرت جبیرؓ کا بیان ہے کہ جب کبھی میں سفر میں نکلتا تھا تو مالدار ہونے کے باوجود بھی زادِ راہ ساتھیوں سے کم رہ جاتا تھا اور میرا حال بُرا ہو جاتا تھا لیکن جب میں نے یہ سورتیں پڑھنا شروع کیں اس وقت سے میں واپس ہونے تک اپنے تمام رفقائے سفر سے اچھی حالت میں رہتا ہوں اور زادِ راہ بھی ان سب سے زیادہ میرے پاس رہتا ہے۔ (حصن حصین)

سفر سے واپس ہونے کی دعائیں

(۱) جب سفر سے واپس ہونے لگے تو سواری پر بیٹھ کر سواری کی دعا پڑھے۔ پھر سفر کی دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی

آخر تک،

(۲) ہر بلندی پر تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ سَائِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ (مشکوٰۃ)

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کا (تمام) ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے، وہی ہر چیز پر قادر ہے (ہم سفر سے) واپس آنے والے ہیں اور (اپنی کوتاہیوں سے) توبہ کرنے والے ہیں۔ (اپنے رب کی) عبادت کرنے والے ہیں (اسی کو) سجدہ کرنیوالے ہیں اور (اسی کی راہ میں) سفر کرنے والے ہیں، اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کرنیوالے

ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچّا کر دیا اور اپنے بندہ کی مدد فرمائی اور تن تنہا (دشمنوں کی) فوجوں کو شکست دے دی۔

(۳) جب اپنے شہر کے قریب پہنچے تو شہر میں داخل ہونے تک برابر یہ دعا پڑھتا رہے:

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

ہم سفر سے لوٹنے والے ہیں (اپنی کوتاہیوں سے) توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنیوالے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنیوالے ہیں۔ (ترمذی)

(۴) سفر سے واپس گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَّا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا۔ (حصن)

ہم (سفر سے) لوٹ رہے ہیں، لوٹ رہے ہیں (اپنی خطاؤں پر) اپنے رب کے سامنے توبہ کر رہے ہین (خدا کرے) وہ کوئی بھی گناہ نہ چھوڑے (سب بخش دے)

مصیبت زدہ یا بیمار کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۝ (مشکوٰۃ)

شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے اس چیز (دکھ تکلیف) سے عافیت میں رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا ہے، اور بہت سی مخلوق پر مجھے نمایاں طور پر فضیلت دی۔

فائدہ: جو شخص کسی کو دکھ بیماری میں دیکھ کر مذکورہ بالا دعا پڑھ لے گا وہ زندگی بھر اس دکھ تکلیف سے محفوظ رہیگا (مشکوٰۃ)

مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھے تو یہ دعا دے

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ، (بخاری و مسلم)

اللہ تجھے ہمیشہ ہنستا ہوا (اور خوش و خرم) رکھے۔

دشمنوں کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ

شُرُوْرِهِمْ ۔ (ابو داؤد)

اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ان کے (مقابلہ میں) ڈھال بناتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں۔

﴿دشمن محاصرہ کرلے تو یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا، (ترمذی وترغیب)

اے اللہ! تو ہماری کمزوریوں کو چھپالے اور ہمارے ڈر اور خوف کو امن وامان دیدے۔

﴿مجلس کا کفّارہ﴾

مجلس سے اٹھنے سے پہلے اور (واپس آنے سے پہلے) یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ،

اللہ پاک ہے اور اسی کے لئے (سب) تعریف ہے، پاکی (بیان کرتا ہوں) تیری، اے اللہ! تیری ہی تعریف کے ساتھ میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے،

میں تجھ ہی سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں (توبہ کرتا ہوں) (ترمذی وترغیب)

جب کوئی پریشانی ہوتو یہ دعائیں پڑھے

(۱) اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ،

الٰہی میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، پس تو مجھے پلک جھپکنے کے لئے بھی نفس کے سپرد نہ کر اور میرے سب کام درست کر دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (حصن)

(۲) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ○ یا

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ○ (بخاری)

ہمیں اللہ کافی ہے وہ بڑا اچھا کارساز ہے۔ یا مجھے اللہ کافی ہے وہ بڑا اچھا کارساز ہے۔

(۳) اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا - (حصن عن ابی داود)

اللہ، اللہ میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔

(۴) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ۔

اے (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والے، اے (تمام مخلوق کو) قائم رکھنے (اور سنبھالنے) والے، تیری ہی رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں۔ (مستدرک حاکم)

(۵) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (ترمذی)

تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تو پاک ذات ہے، بیشک میں ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنیوالوں میں سے ہوں۔

فائدہ: جو بھی مسلمان آدمی کسی بھی مقصد کے لئے اس آیتِ کریمہ کو پڑھ کر دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول فرمائیں گے۔

لاحول اور استغفار کی فضیلت

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ،

کوئی بھی طاقت اور قوت اللہ (کی مدد) کے سوا (میسّر) نہیں

فائدہ: ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ،

۹۹ مرضوں کی دوا ہے جس میں سب سے کم مرتبہ رنج کا ہے (حصن)

فائدہ : حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص استغفار میں لگا رہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ اور ہر غم سے چھٹکارے کا ذریعہ بنا دینگے اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیں گے جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا (ابو داؤد)

ہر قسم کی مالی ترقی کے لئے یہ درود شریف ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ،

اے اللہ! رحمتیں نازل فرما محمد ﷺ اپنے بندے اور اپنے رسول

پر، اور (تمام) ایمان دار مردوں اور ایماندار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔ (حصن عن ابی یعلی)

شبِ قدر کی یہ دعا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔

اے اللہ بے شک تو بہت معاف کرنیوالا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے پس تو مجھے معاف فرمادے۔ (ترمذی)

مسلمان سے اظہار محبّت کا طریقہ

جب کسی مسلمان بھائی سے محبّت اور دوستی کرے تو اس کو بتلادے اور کہے: اِنِّيْ اُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ، (حصن)

میں تجھ سے (محض) اللہ کے لئے محبّت کرتا ہوں۔

اس شخص کو اس کے جواب میں یہ کہنا چاہیئے:

اَحَبَّكَ الَّذِيْٓ اَحْبَبْتَنِيْ لَهٗ۔ (حصن)

تجھ سے وہ اللہ محبّت کرے جس کے لئے تو مجھ سے محبّت کرتا ہے۔

اپنے ساتھ احسان کرنیوالے کو یہ دعا دیوے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ۔ (مشکوٰۃ)
اللہ تجھے جزائے خیر دے۔
فائدہ: جب کسی نے احسان کرنے والے کے احسان پر جزاک اللہ خیرا کہہ دیا تو اس کی تعریف اور شکریہ کا حق ادا کر دیا۔

قرض دار قرضہ ادا کرے، اس کو یہ دعا دے

اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ ۔ (حصن)
تو نے میرا پورا قرضہ ادا کر دیا اللہ تمہیں اسکا پورا اجر دے۔

کوئی اچھی اور پسندیدہ چیز دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۔
سب تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جس کے انعام (کی مدد) سے نیک کام پورے ہوتے ہیں۔ (حصن)

ناگوار اور ناپسندیدہ چیز دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ۔ (حصن)

اللہ کا شکر ہے ہر حال میں۔

چیز گم ہو، غلام یا جانور بھاگ جائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَآدَّ الضَّآلَّۃِ وَھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَآئِکَ وَفَضْلِکَ ۔

اے اللہ! گم ہوئی چیزوں کو واپس لانے والے، اور بھٹکے ہوئے کو راہ دکھانے والے، تو ہی بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھاتا ہے، تو اپنی قدرت اور طاقت سے میری کھوئی ہوئی چیز کو دلا دے، اس لئے کہ وہ چیز تیری ہی دی ہوئی اور تیرے ہی فضل وانعام میں سے ہے۔ (حصن)

فائدہ: جس کی زبان بہت چلتی ہو اسے چاہئے کہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، پڑھا کرے، ترجمہ: میں اللہ سے مغفرت کا

سوال کرتا ہوں ۔ اس کی زبان کی تیزی میں کمی آجائیگی ۔ (نسائی)

نیا پھل پاس آئے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا ، (حصن)

اے اللہ تو ہمارے پھلوں میں برکت دے اور ہمارے شہر میں برکت دے، اور ہمارے صاع (بڑے پیمانوں) میں برکت دے اور ہمارے مُد (چھوٹے پیمانوں) میں برکت دے۔ (مشکوٰۃ)

اسکے بعد اس پھل کو اپنے سب سے چھوٹے بچّے کو دے (مسلم)

وساوس یا غصّہ آئے، گدھے یا کتّے کی آواز سنے

تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ پڑھے۔

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔ اور جب مرغ کی آواز سنے تو پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ،

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں (بخاری و مسلم)

بارش کے لئے دعائیں

(۱) یہ دعا تین بار پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ، اے اللہ! بارش برسا دے۔ (مسلم)

(۲) اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ، اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا زِيْنَتَھَا وَسَكَنَھَا ۔ (حصن)

اے اللہ! تو اپنے بندوں اور چوپایوں کو سیراب کر دے اور اپنی رحمت (بارش) کو (ہر طرف) پھیلا دے اور مُردہ (خشک) بستی کو زندہ (سرسبز) بنا دے اور ہماری سرزمین پر اسکی بہار اور آسائش نازل فرما دے۔

بادل آتا ہوا نظر پڑے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَآ اُرْسِلَ بِهٖ ، اَللّٰھُمَّ سَيْبًا نَافِعًا ۔ (حصن حصین)

اے اللہ ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اس چیز کے شر سے جو یہ بادل لایا ہو اے اللہ اس (بارش) کو خیر و برکت اور منفعت والا بنا دے

﴿جب بارش ہونے لگے تو تین بار یہ پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا ۔ (بخاری)

اے اللہ خوب برسنے اور نفع دینے والی بارش برسا۔

﴿حد سے زیادہ بارش کے وقت یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا ۔ اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ۔

اے اللہ ہماری بستیوں کے ارد گرد (برسا) ہم پر نہ برسا۔

اے اللہ پہاڑیوں پر، جنگلوں میں، ندی نالوں اور وادیوں پر اور درخت اگنے کے مقامات پر (بارش برسا)۔ (بخاری و مسلم)

﴿جب کڑکنے اور گرجنے کی آواز سنے تو یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا

قَبْلَ ذٰلِكَ - (حصن)

اے اللہ! تو ہمیں اپنے غضب سے نہ مار اور اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کر اور اس سے پہلے ہی ہمیں امن و عافیت عطا فرما دے۔

﴿آندھی کی طرف منہ کر کے دو زانو یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا۔ (حصن)

اے اللہ تو ان کو خیر اور برکت لانے والی ہوائیں بنا دے اور تباہ و برباد کرنیوالی ہوا کا طوفان نہ بنا۔ یا اللہ تو اس ہوا کو رحمت بنا دے اور عذاب وقہرِ خداوندی نہ بنا۔

فائدہ: اگر آندھی کے ساتھ اندھیرا بھی ہو (جس کو کالی آندھی کہتے ہیں تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ بھی پڑھے (ابوداؤد)

حج کا تلبیہ (احرام باندھنے کے وقت پڑھنا ضروری ہے)

لَبَّيْكَ ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِيْكَ لَكَ ۔ (مشکوٰۃ)

حاضر ہوں، میں اے اللہ! حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، بے شک تمام تر تعریف اور انعام و (احسان) تیرا ہی ہے اور سلطنت بھی تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو بھی مسلمان تلبیہ پڑھتا ہے تو جہاں تک مشرق اور مغرب ہے اس کے دائیں بائیں ہر پتھر اور ہر درخت اور مٹی کا ڈھیلہ یہ سب تلبیہ پڑھتے ہیں۔ تلبیہ سے فارغ ہو کر اللہ تعالیٰ سے اس کی خوشنودی اور جنّت کا سوال کرے اور دوزخ سے نجات کی دعا مانگے۔ (مشکوٰۃ)

عرفات میں پڑھنے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا ، اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ ، (حصن)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں، اسی کا تمام ملک ہے، اسی کی سب تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ تو میرے دل میں نور پیدا کر دے اور میرے کانوں میں (بھی) نور اور آنکھوں میں (بھی) نور

(پیدا کردے) اے اللہ تو میرا سینہ کھول دے اور میرا (دنیا اور آخرت) کا ہر کام میرے لئے آسان کردے۔ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں (زندگی میں) سینہ (دل) کے وسوسوں سے، اور کام کی پراگندگی و پریشانی سے اور (مرنے کے بعد) قبر کے فتنہ (آزمائش) سے، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو رات میں داخل ہو (پیش آئے) اور ہر اس چیز کے شر سے جو دن میں داخل ہو (پیش آئے) اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہوائیں اپنے ساتھ لاتی ہیں۔

﴿بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے پڑھے﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، (مشکوٰۃ)

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے

اور نیکی کرنے کی توفیق، اللہ کی طرف سے ہے۔

﴿قربانی کے جانور کو قبلہ رخ لٹا کر یہ پڑھے﴾

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ؕ

بیشک میں نے اپنا منہ اس اللہ کی جانب کر دیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے، دینِ ابراہیمی پر سب سے منہ موڑ کر (قائم ہوں) اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بیشک میری تو نماز بھی، قربانی بھی، اور جینا بھی، مرنا بھی اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ (میں گواہی دیتا ہوں)

اسکا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں تو (سرتاپا) فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ یہ قربانی تیری ہی جانب سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے۔ اللہ کے نام پر (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ (حصن)

کسی مسلمان کو سلام اس طرح کرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ؕ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو۔

سلام کا جواب اس طرح دے

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؕ

اگر وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ نہ بڑھایا جائے تو سلام اور جوابِ سلام ادا ہو جاتا ہے مگر الفاظ بڑھانے سے ثواب بڑھ جاتا ہے۔ ایک دفعہ بارگاہِ رسالت میں ایک شخص حاضر ہوا اس نے السلام علیکم کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا اور فرمایا اس کو دس

نیکیاں ملیں۔ دوسرا شخص آیا اس نے السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا اور فرمایا اس کو بیس نیکیاں ملیں۔ پھر ایک اور شخص آیا اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اسکا جواب دیکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو تیس نیکیاں ملیں پھر چوتھا شخص آیا اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ کہا۔ اس کا جواب دیکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چالیس نیکیاں ملیں۔ پھر بطور قاعدہ کلیہ کے فرمایا اس طرح فضائل بڑھتے ہیں (ابوداود و مشکوٰۃ)

فائدہ: سلام کرنیوالا جتنے الفاظ کہے کم از کم اتنے الفاظ میں اسکا جواب دے اور اگر الفاظ سے زیادہ دعا کا اضافہ کردے تو بہت ہی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَحَيُّوْا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوْهَا ؕ

مسلمان سلام بھیجے تو جواب میں یوں کہے

عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ (حصن)

تم پر اور اس پر سلامتی ہو۔

یا۔ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ،

اس پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور اسکی برکتیں نازل ہوں۔

فائدہ: سلام کے ساتھ مسلمان بھائی کے ساتھ مصافحہ بھی کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان آپس میں ملاقات کر کے مصافحہ کرتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے ان کے (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں (ترمذی)

ابوداؤد کی روایت میں یوں ہے کہ جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور اللہ کی حمد بیان کریں اور مغفرت کی دعا کریں تو ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے (مشکوٰۃ)

چھینکنے والا اور سننے والا یہ کہے

جب کسی کو چھینک آئے تو یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، یعنی شکر ہے اللہ تعالیٰ کا۔ یا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔

یعنی ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ سننے والا چھینکنے والے کو یوں کہے: یَرْحَمُكَ اللهُ ۔ یعنی اللہ تم پر رحم فرمائے۔

اس کے جواب میں چھینکنے والا یوں کہے: یَهْدِیْكُمُ اللهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ ۔ (مشکوٰۃ عن البخاری)

یعنی اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔

اگر چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ نہ کہے تو اس کیلئے یَرْحَمُكَ اللهُ ۔ کہنا واجب نہیں ہے۔ اگر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ کہے تو واجب ہے اگر چھینکنے والے کو زیادہ چھینکیں آئیں تو دو تین مرتبہ کے بعد جواب ضروری نہیں (مشکوٰۃ)

بدشگونی کا کفارہ

کسی چیز یا حالت کو دیکھ کر ہرگز بدفالی نہ لے اس کو حدیث شریف میں شرک بتایا گیا ہے (حصن حصین)

جب کوئی بدشگونی کی ناگوار بات دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔

اے اللہ! تیرے سوا کوئی اچھائیوں کو نہیں لاسکتا، اور تیرے سوا کوئی برائیوں کو دور نہیں کر سکتا اور کوئی طاقت اور قوت تیری مدد کے بغیر (میسّر) نہیں۔

﴿ادائے قرض کی دعائیں﴾

(۱) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (ترمذی)

اے اللہ تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچادے اور اپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔

فائدہ: یہ کلمات حضور ﷺ نے حضرت علیؓ کو سکھائے تھے اور فرمایا کہ اگر بڑے پہاڑ کے برابر بھی تم پر قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ ادا فرمادیں گے۔ (ترمذی)

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ؕ (ابو داؤد)

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر فکر و غم سے اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں عاجزی اور کاہلی سے، اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں بزدلی اور بخل سے، اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں قرض کے غلبہ اور لوگوں کے زورِ ظلم سے (تو مجھے ان سب سے بچالے)

فائدہ: حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے بڑے بڑے تفکرات اور بڑے بڑے قرضوں نے پکڑ لیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں ایسے الفاظ نہ بتا دوں جن کے کہنے سے اللہ تمہارے تفکرات دور کر دیگا اور تمہارے قرض کو ادا فرما دیگا اس شخص

نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ صبح شام یہ (مذکورہ بالا) دعا پڑھا کرو:

﴿سید الاستغفار﴾

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (مشکوٰۃ)

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں۔ جتنا مجھ سے ہوسکا میں تیرے وعدے اور عہد پر قائم ہوں میں اپنے کیئے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر جو تیری نعمتیں ہیں اسکا میں اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا

بھی اعتراف کرتا ہوں پس تو مجھے بخش دے، اسلئے کہ بے شک تیرے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

فائدہ: جس نے صدقِ دل سے دن میں یہ الفاظ کہے پھر شام ہونے سے پہلے مر گیا تو اہلِ جنّت میں سے ہوگا اور جس نے رات کو صدق دل سے یہ الفاظ کہے پھر صبح ہونے سے پہلے مر گیا تو اہلِ جنّت میں سے ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

نمازِ حاجت

حضرت عبداللہؓ بن اوفیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے اللہ سے کوئی حاجت ہو یا کسی بندہ سے کوئی حاجت ہو، تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ کی تعریف کرے اور نبی ﷺ پر درود پڑھے اور پھر یوں دعا مانگے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ،
اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ،
لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ
وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ○ (ترمذی)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہی بردبار کرم کرنیوالا ہے، پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب (مالک) ہے، سب تعریف مخصوص ہے اللہ رب العالمین کے لئے (اے اللہ) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے (واجب کردینے والے) اسباب کا اور تیری مغفرت کو پختہ کردینے والی خصلتوں کا اور ہر نیکوکاری کی نعمت کا اور ہر نافرمانی سے سلامتی کا، اے اللہ تو میرے کسی گناہ کو بغیر بخشے نہ چھوڑ اور میرے کسی فکر (وپریشانی) کو بغیر دور کئے مت چھوڑ اور میری کسی حاجت کو جو تیری مرضی

کے موافق ہو بغیر پورا کئے ہوئے نہ چھوڑ، اے سب سے بڑے رحم کرنیوالے!

دعائے استخارہ

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو استخارہ اس طرح (اہتمام سے) سکھاتے تھے جیسے قرآن شریف کی سورت سکھاتے تھے اور یوں ارشاد فرمایا کرتے تھے: کہ تمہیں کوئی کام درپیش ہو تو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ

هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ - (بخاری)

(هٰذَا الْأَمْرَ کی جگہ اپنی ضرورت کا نام لے)

اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے بہتری طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم فضل وانعام کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اسلیئے کہ تو ہر کام کی قدرت رکھتا ہے اور میں (کسی بھی کام کی) قدرت نہیں رکھتا، اور تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ) نہیں جانتا اور تو ہی تمام پوشیدہ (باتوں) کو خوب اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تجھے معلوم ہے کہ یہ کام میرے حق میں میرے دین کے اعتبار سے بہتر ہو، یا میری (معیشت) دنیوی زندگی اور میرے انجام کے اعتبار سے بہتر ہو تو تو اس کو میرے لئے مقدّر کردے اور آسان کردے اور اس میں

برکت دے اور اگر تیرے علم میں میرے لئے یہ کام میری دنیا وآخرت میں شر (اور برا) ہے تو اسکو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور فرما اور میرے لئے خیر مقدّر فرما میری بہتری جہاں کہیں بھی ہو اور مجھے اپنی تجویز پر راضی فرمادے۔

مریض کی عیادت کے وقت کی دعائیں

(۱) لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ ۔ (بخاری)

کوئی گھبرانے کی بات نہیں، انشاء اللہ (یہ بیماری ظاہری اور باطنی آلودگیوں سے) پاک کردینے والی ہے۔

(۲) مریض کی شفایابی کے لئے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ -

میں خدائے بزرگ و برتر سے دعا کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے دے۔ (مشکوٰۃ)

(۳) اپنا دایاں ہاتھ مریض پر رکھ کر یہ دعا پڑھے

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (بخاری)

اے تمام انسانوں کے پروردگار! تکلیف دور فرمادے اور شِفا فرمادے، آپ شِفا دینے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی شِفا نہیں دے سکتا، ایسی شِفا فرمادے جو بیماری کا کوئی حصہ نہ چھوڑے۔

فائدہ، ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے کہ اس دعا کا پڑھنا خود مریض کے لئے بھی ہر مرض کی شِفا کے لئے کافی ہے۔

مصیبت کے وقت کی دعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا۔ (مسلم)

بیشک ہم سب اللہ کے ہی ہیں اور ہم اسکی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں اے اللہ! میری اس مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے عوض مجھے بہتر بدل عطا فرما۔

پھوڑا، پھنسی اور زخم کی دعا

جب بدن میں کسی جگہ تکلیف ہو یا پھوڑا پھنسی ہو یا زخم ہو تو شہادت کی انگلی پر اپنا تھوک لگا کر زمین پر رکھ دے، پھر اٹھا کر تکلیف کی جگہ پر پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا - (بخاری و مسلم)

اللہ کے نام کے ساتھ، ہماری زمین کی مٹی، ہم ہی میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے تاکہ ہماری بیماری کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ہو۔

بدن میں تکلیف کیلئے دعا

اگر بدن میں کسی جگہ درد ہو یا اور کوئی تکلیف ہو تو تکلیف کی جگہ داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار بسم اللہ پڑھے، پھر سات بار یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (حصن)

میں اللہ اور اسکی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے اور جس سے میں ڈر رہا ہوں۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب علیل ہوتے تھے تو معوّذات پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے آگے پیچھے سارے جسم پر ہاتھ پھیرتے تھے (بخاری و مسلم)

اگر گھر میں کوئی دوسرا بیمار ہوتا تو آپ ﷺ اس پر معوّذات پڑھ کر دم فرماتے تھے۔ (مشکوٰۃ) معوّذات یہ ہیں:

(۱) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ (۲) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝

(۳) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ (۴) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝

رُشد (نیکی) کے الہام اور نفس کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

اے اللہ تو میرے دل میں نیکوکاری ڈال دے اور میرے نفس کے شر سے مجھے پناہ دے (ترمذی)

بچہ کے لئے تعویذ

بچہ کو نظرِ بد اور ہر طرح کی آفت و بلا، دکھ بیماری سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ ۔ (بخاری)

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلی بلا کے شر سے اور ہر لگنے والی نظرِ بد سے۔

بیماری میں آیت کریمہ کی فضیلت

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ (سورۃ الانبیاء)

حضور علیہ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنی مرض کی حالت میں چالیس مرتبہ آیت کریمہ پڑھ لی، اگر وفات پا گیا تو چالیس

شہیدوں کا ثواب پائیگا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے (حصن حصین)

اپنی بیماری میں پڑھنے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ (حصن حصین)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا (ویگانہ) ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کا (تمام) ملک ہے اسی کیلئے سب تعریف ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور کوئی بھی طاقت وقوّت اللہ کے سوا (میسّر) نہیں۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اپنی بیماری کے

زمانہ میں مذکورہ بالا کلمات پڑھتا رہا اور وفات پا گیا تو دوزخ کی آگ اسکو نہ کھا سکے گی۔ دوسری حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں یا رات میں (ہفتہ یا) مہینہ میں ایک دفعہ اس دعا کو پڑھ لیگا وہ اگر دن میں یا رات میں (ہفتہ یا) مہینہ میں مر گیا تو اس کے گناہ ضرور بخشے جائینگے (حصن)

﴿مرنے کے وقت کی دعائیں﴾

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ (انبیا و صالحین) کے ساتھ ملا دے۔ (حصن حصین)

اور یہ دعا بھی کرتا رہے۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ط (ترمذی) اے اللہ تو موت کی سختیوں پر اور جان کنی (کی تکلیف) پر میری مدد فرما۔

فائدہ: موت کے وقت مرنے والے کا چہرہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے اور جو مسلمان وہاں موجود ہوں وہ مرنے والے کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، کی تلقین کریں یعنی اس کے سامنے بلند آواز سے کلمہ پڑھیں تاکہ سن کر وہ بھی کلمہ پڑھے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کا آخری کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، ہو وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ (حصن حصین)

موت کے وقت حاضرین میں سے کوئی شخص سورت یاسین پڑھ دے اس سے موت میں آسانی ہو جاتی ہے (حصن حصین)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو سلمہؓ کی موت کے بعد انکی آنکھیں بند فرما کر یہ دعا پڑھی تھی اور فلاں کی جگہ ان کا نام لیا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ

قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ ، (مشکوٰۃ)

اے اللہ! فلاں شخص (یہاں میت کا نام لے) کو بخش دے۔ اور ہدایت یافتہ (جنتی) لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اس کے پس ماندگان میں تو اسکا قائم مقام (کارساز) بن جا اور ہماری اور اسکی (سب کی) مغفرت فرمادے۔ اے رب العٰلمین اور اسکی قبر کو کشادہ کردے اور قبر میں اسکو نور عطا فرما۔

میت کے گھر والے یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً ،

اے اللہ تو میری اور اسکی مغفرت فرما اور مجھے اسکا اچھا بدلہ دے۔ میت کو تختہ پر رکھتے ہوئے یا جنازہ اٹھاتے ہوئے بِسْمِ اللّٰهِ کہے (حصن)

جب کسی کا بچہ فوت ہو جائے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، کہے اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ پڑھے۔ ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ

فرشتوں سے فرماتے ہیں میرے بندے کیلئے جنت میں ایک گھر بنادو اور اسکا نام بیت الحمد رکھو (حصن)

﴿میت کو قبر میں رکھنے کے وقت کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ (حصن)

اللہ کے نام کے ساتھ، اور اللہ (کے حکم) سے ہم اسکو رسول اللہ ﷺ کی ملت پر (دفن کرتے ہیں)۔ فائدہ: دفن کے بعد قبر کے سرہانے سورت بقرہ کی ابتدائی آیات مفلحون تک پڑھی جائیں اور پیروں کی طرف سورت بقرہ کی آخری آیات اٰمن الرسول سے ختم سورت تک پڑھی جائیں (مشکوٰۃ) اور تھوڑی دیر قبر کے پاس ٹھہر کر میت کے واسطے استغفار کریں اور اللہ تعالیٰ سے اس کیلئے دعا کریں کہ اسے فرشتوں کے سوال و جواب میں ثابت قدم رکھے (حصن)

﴿قبرستان میں جائے تو یہ دعائیں پڑھے﴾

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ۔ (ترمذی)

اے قبر والو، تم پر سلام ! اللہ ہماری بھی مغفرت کر دے اور تمہاری بھی مغفرت فرما دے تم ہم سے پہلے چلے گئے ہو، ہم بھی تمہارے پیچھے پیچھے آ رہے ہیں۔

(۲) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْشَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ۔ (مسلم)

اے اس (بستی) کے رہنے والے مومنو ! اور مسلمانو ! تم پر سلام ! اور ہم انشاءَ اللہ تمہارے پاس پہنچنے والے ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

تعزیت کرنے کی دعا

اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَآ اَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۔ فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ ۔ (حصن)

بیشک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا اور اللہ ہی کا تھا جو اس نے عطا کیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر ایک کی اجل (مدت) مقرر و معین ہے۔ پس تم صبر کرو اور ثواب حاصل کرو۔

﴿بچھو کے کاٹنے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل﴾

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بحالتِ نماز ایک دفعہ بچھو نے ڈس لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فارغ ہو کر فرمایا، بچھو پر اللہ کی لعنت ہو نہ نماز پڑھنے والے کو چھوڑتا ہے، نہ کسی دوسرے کو۔ اس کے بعد پانی میں نمک گھول کر ڈسنے کی جگہ پر پھیرتے رہے اور سورت قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ اور سورت قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ پڑھتے رہے (حصن)

﴿جب آگ لگتی دیکھے﴾

جب آگ لگتی دیکھے تو اَللّٰهُ أَكْبَرُ کے ذریعہ بجھا دے یعنی اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہے، اس سے وہ آگ بجھ جائیگی (ابویعلیٰ وابن سنی)

﴿ڈاکوؤں سے حفاظت کی دعا﴾

یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ، اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِیَنِیْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ (تین مرتبہ) (حیاۃ الصحابہؓ)

ترجمہ: اے بہت محبت کرنے والے! اے بڑے عرش والے! اے ہر اس کام کو کر لینے والے جسکا تو ارادہ کرلے! میں تیری اس عظمت کے واسطے سے جسکو کوئی مانگنے کا سوچ بھی نہیں سکتا اور تیری اس بادشاہت کے واسطے سے جس پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور تیرے اس نور کے واسطے سے جس نے تیرے عرش کے تمام کونوں کو بھرا ہوا ہے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اس ڈاکو کے شر سے بچالے، اے فریاد رس میری فریاد کو پہنچ۔

شرک سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ اَنْ نُّشْرِکَ بِکَ وَنَحْنُ نَعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم اس بات سے تیری پناہ چاہتے ہیں کہ ہمیں معلوم ہو کہ یہ شرک ہے اور ہم پھر تیرے ساتھ وہ شرک کریں اور جس شرک کا ہمیں پتہ ہی نہیں اس کی ہم معافی چاہتے ہیں

خاص دعاؤں کا مجموعہ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ الٓمّٓ ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ یَآ اَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۔ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَنْ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا ۔ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حُبَّكَ وَحُبَّ رَسُوْلِكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنَا حُبُّهٗ عِنْدَكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ ، نَسْتَغْفِرُكَ رَبَّنَا ، وَنَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ اَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى اَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ

فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنَا إِلٰى أَنْفُسِنَا تَكِلْنَا إِلٰى ضُعْفٍ وَّعَوْرَةٍ
وَّذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ ، اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا
وَّأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ،
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، أَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ ،
وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ
مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ يَآ أَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ
لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ إِلَيْكَ رَبِّ
فَحَبِّبْنَا وَفِيْ أَنْفُسِنَا لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنَا وَفِيْ أَعْيُنِ
النَّاسِ فَعَظِّمْنَا وَمِنْ سَيِّءِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنَا وَعَلٰى
صَالِحِ الْأَخْلَاقِ فَقَوِّمْنَا وَعَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ
فَثَبِّتْنَا وَعَلَى الْأَعْدَآءِ أَعْدَآئِكَ أَعْدَآءِ الْإِسْلَامِ

فَانْصُرْنَا ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا وَلَا تَنْصُرْ عَلَيْنَا ۔ اَللّٰهُمَّ امْكُرْ لَنَا وَلَا تَمْكُرْ عَلَيْنَا ۔ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۔ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا لِلْاِسْلَامِ ۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ٥

(اکثر بزرگوں کا معمول ان دعاؤں کے پڑھنے کا تھا) ترجمہ یہ ہے: اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے الٓم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (ہمیشہ) قائم رہنے والا ہے اور اس کے سامنے منہ نیچے ہو جائینگے۔ تیری پاک ذات کے سوا کوئی معبود نہیں، بیشک میں (ہی) ظالموں میں سے ہوں۔ اے اکیلے بے نیاز، جو نہ کسی کا باپ ہے اور نہ جس کا کوئی باپ اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے اے ارحم الراحمین! ہم اپنے اوپر ظلم کر بیٹھے

اور اب اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر نہ رحم کھائے تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں ہو جائیں گے۔ اے ہمارے رب تو ہماری بخشش فرما اور توبہ قبول فرما، بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔ اے رب بخش دے اور رحم فرما اور جو تو جانتا ہے اس سے درگزر فرما۔ بیشک تو ہی بڑا عزّت والا اور سخی ہے اے اللہ بیشک تو معاف کرنے والا اور کریم ہے، معافی کو پسند کرتا ہے پس ہمیں بھی معاف فرما۔ اے اللہ اے دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔ اے دلوں کے پلٹنے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر جما دے۔ اے اللہ بیشک ہمارے دل، ہماری پیشانیاں اور ہمارے اعضاء تیرے قبضہ میں ہیں تو نے ہمیں ان پر اختیار نہیں دیا، جب تو نے ہمارے ساتھ ایسا کیا ہے، تو تُو ہی ہمارا مددگار بن جا اور ہمیں سیدھے راستے پر چلا، اے اللہ ہمیں حق کو حق دکھا اور اس پر چلنے

کی توفیق دے اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنے کی توفیق دے، اے اللہ! ہمیں اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی محبّت دے اور ان (لوگوں) کی محبّت دے جن کی محبت تیرے نزدیک ہمیں نفع دے، اے زندہ اور ہمیشہ رہنے والے ہم تیری ہی رحمت کے ذریعہ فریاد چاہتے ہیں، اے ہمارے پروردگار ہم تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں اور توبہ کی قبولیّت مانگتے ہیں ہمارے تمام حالات کو درست فرما دے اور پلک جھپکنے کے برابر بھی ہمیں ہمارے اپنے نفسوں کے حوالے نہ فرما اسلیئے کہ اگر تو نے ہمیں ہمارے نفسوں کے حوالے کیا تو ہم کو کمی و کوتاہی اور گناہ و خطا کے حوالے کر دیگا، اے اللہ! وہی کام آسان ہے جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے تو مشکل کو بھی آسان کر دیتا ہے، اللہ سوا کوئی معبود نہیں جو بُردبار اور کریم ہے اللہ تعالیٰ پاک ذات ہے،

عرش عظیم کا رب ہے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو رب العالمین ہے، اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور ان چیزوں کا جو مغفرت کو ضروری کر دیں اور ہر بھلائی میں اپنا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں۔ اے ارحم الرّاحمین میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کئے بغیر اور کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو، پوری کئے بغیر نہ چھوڑ، اے ارحم الرّاحمین۔ اے اللہ ہمیں اپنا محبوب بنالے اور ہمیں ہماری اپنی نگاہ میں اپنے لئے ذلیل کر دے اور لوگوں کی نگاہوں میں ہمیں عزّت دے اور بُری عادتوں سے بچا اور اچھی عادتوں پر جما دے اور سیدھے راستہ پر قائم رکھ اور ہمارے دشمنوں، اپنے اور اسلام کے دشمنوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ اے اللہ! ہماری مدد فرما اور ہمارے مدِّ مقابل کی مدد نہ فرما اے اللہ! ہمارے لئے

مفید تدبیر فرما اور ہمارے حق میں مضر اور نقصان دینے والی تدبیر نہ فرما۔ اے اللہ ہمیں بڑھا اور ہمیں کم نہ کر۔ اور ایسوں کو ہم پر غلبہ نہ دے جو ہم پر ترس نہ کھائیں۔ اے اللہ! اسلام کے لئے ہمارے سینوں کو کھول دے اے اللہ! ہمارے لئے ایمان کو محبوب بنادے اور اسے ہمارے دلوں کی زینت بنادے اور کفر اور فسق و فجور سے ہمیں نفرت دے اے اللہ! ہمیں نیک لوگوں میں کردے۔

جامع دعائیں

الفاظ کم اور اجر بہت زیادہ

(۱) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (حیاۃ الصحابہ)

اے اللہ! مجھے جسم میں اور نگاہ میں عافیت نصیب فرما اور اس

نگاہ کو موت تک باقی رکھ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بُردبار اور کریم ہے میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

(۲) حضرت ابو اُمامہؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک مرتبہ بہت زیادہ دعا مانگی لیکن ہمیں اس میں سے کچھ یاد نہ رہا۔ ہم نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ ہمیں ان دعاؤں میں سے کچھ یاد نہ رہا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی جامع دعا نہ بتا دوں جس میں یہ سب (دعائیں) جمع ہو جائیں؟ تم یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (ترمذی)

اے اللہ! ہم تجھ سے وہ تمام بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے

تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں اور ان تمام چیزوں سے تیری پناہ مانگتے ہیں جن سے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے اور تُو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور (ہمیں مقصود تک) پہنچانا (تیرے فضل سے) تیرے ہی ذمہ ہے۔ برائیوں سے بچنے کی طاقت اور نیکیاں کرنے کی قوّت تیری توفیق سے ہی ملتی ہے۔

(۳) حضرت انسؓ فرماتے ہیں اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سَو دعائیں بھی مانگتے تو ان کے شروع میں درمیان میں اور آخر میں یہ دعا ضرور مانگتے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (سورۃ البقرۃ)

(۴) حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں دس مرتبہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے گا شیطان سے تو اللہ تعالیٰ اسکو شیطان سے بچانے کیلئے ایک فرشتہ مقرّر فرما دیں گے :

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ (حصن)

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے۔

(۵) حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۵ یا ۲۷ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے ہاں قبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائیگا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ، (حصن)

الٰہی! تو میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور تمام مسلمان مردوں اور تمام مسلمان عورتوں کے گناہ بخش دے

(۶) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے سواری پر اپنے پیچھے بٹھایا۔ جب آپ ﷺ سواری پر ٹھیک طرح بیٹھ گئے

تو آپ ﷺ نے تین مرتبہ اللہ اکبر اور تین مرتبہ سبحان اللہ اور ایک مرتبہ لآ الٰہ الا اللہ کہا، پھر میری طرف متوجّہ ہو کر مسکرانے لگے اور فرمایا جو بھی آدمی اپنی سواری پر سوار ہو کر وہ کام کرے جو میں نے کئے ہیں تو اللہ تعالیٰ اسکی طرف متوجّہ ہو کر ایسے ہی مسکرائیں گے جیسے میں تمہیں دیکھ کر مسکرایا ہوں۔

(۷) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا جو آدمی تین مرتبہ یہ کہے گا اسکی پوری مغفرت کر دی جائیگی اگرچہ وہ میدان جنگ سے بھاگ کر آیا ہو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ، میں اس اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ رہنے والا ہے، سب کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔ (ابوداؤد، ترمذی)

(۸) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا

فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۔ ''اے اللہ بڑھاپے میں اور اخیر عمر میں مجھے سب سے زیادہ فراخ روزی عطا فرما'' (طبرانی)

(۹) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے، جو شخص موت کے وقت ان کلمات کو کہے گا وہ جنّت میں ضرور داخل ہوگا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ○ تین مرتبہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ تین مرتبہ ''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے'' تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ ''وہ ذات بابرکت ہے جس کے قبضے میں تمام بادشاہی ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' (حیاۃ الصحابہ)

(۱۰) حضرت علیؓ بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے مجھ سے فرمایا کہ میں تمہیں پانچ ہزار بکریاں دے دوں یا پانچ کلمے سکھا دوں جس سے تمہارے دین اور دنیا دونوں ٹھیک ہو جائیں۔ میں نے عرض کیا یا رسولَ اللہ ﷺ پانچ ہزار بکریاں تو بہت ہیں لیکن آپ مجھے وہ کلمات ہی سکھا دیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْهِبْ قَلْبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ ۔ (حیاۃ الصحابہ)

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور میرے اخلاق وسیع فرما اور میری کمائی کو پاک فرما اور جو روزی تو مجھے عطا فرمائے اس پر مجھے قناعت نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹا لے اس کی طلب مجھ میں باقی نہ رہنے دے۔

(۱۱) حضرت مالک اشجعیؓ نے حضور ﷺ سے عرض کی کہ

میرے بیٹے عَوف کو کافروں نے تانت سے باندھ کر قید کر دیا حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ کثرت سے پڑھے۔ حضرت عَوف نے کثرت سے یہ پڑھنا شروع کیا تو ایک دن وہ تانت ٹوٹ کر گر گئی اور وہ قید سے باہر نکل آئے اور کافروں کے جانور بھی ساتھ لے کر واپس گھر پہنچ گئے۔ (حصن)

(۱۲) حضرت طلق رحؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابو درداءؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی، تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر ایک اور آدمی نے آ کر کہا کہ اے ابو درداءؓ! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا

نہیں کریگا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، شام تک اسکو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے، اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا، وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۔ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہَا ۔ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

اے اللہ تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا۔ اور تو عرشِ کریم کا رب ہے۔ جو اللہ نے چاہا ہوا، اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا۔ اور اللہ بزرگ و برتر، عظمت والے کے سوا اور کوئی طاقت اور زور نہیں ہے۔ میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور بیشک اللہ کا علم ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کی ہر برائی سے اور ہر جاندار کے شر سے جس کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے۔ بیشک میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے۔

(۱۳) حضرت ابو درداءؓ نے فرمایا جو بندہ بھی صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا پڑھے گا، چاہے وہ سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے اللہ تعالیٰ اس کے غم اور پریشانی کو ضرور دور کر دیں گے:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (حیاۃ الصحابہ)

اللہ مجھے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔

(۱۴) حضرت ابو درداءؓ نبی اکرم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک مرتبہ ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم کا ایک چوتھائی حصّہ دوزخ سے بری کر دیتے ہیں۔ اگر دو مرتبہ کہے تو اس کے جسم کا آدھا حصّہ جہنم سے آزاد کر دیتے ہیں اور اگر چار مرتبہ یہ کلمہ کہے تو اللہ تعالیٰ مکمّل طور پر دوزخ سے بری کر دیتے ہیں۔ (مجمع الزوائد)

(۱۵) علّامہ عینی نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط اس کے بعد یہ دعا کرے: "یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے" تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ (فضائل صدقات)

(۱۶) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں: جسے کوئی غم یا پریشانی پیش آئے یا اسے کسی بادشاہ سے خوف ہو اور وہ ان کلمات کے ذریعہ دعا کرے گا تو اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

اَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِلَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (حیاۃ الصحابہؓ)

میں تجھ سے اس بات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے ساتوں آسمانوں کے اور عظیم عرش کے رب! اور میں تجھ سے اس بات کیواسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے ساتوں آسمانوں کے اور کریم عرش کے رب! اور تجھ سے اس بات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے ساتوں آسمانوں کے، ساتوں زمینوں کے اور ان تمام چیزوں کے رب! جو ان میں ہیں بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کے بعد اللہ سے اپنی ضرورت مانگے۔

(۱۷) حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی

بات کی وجہ سے پریشان اور بے چین ہوتے تو فرماتے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ○ (حصن)

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے دوسروں کو قائم رکھنے والے! تیری رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں۔

(۱۸) حضرت ابوبکر صدیقؓ اپنی دعا میں فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ (حیاۃ الصحابہؓ)

اے اللہ! میری عمر کا سب سے بہترین حصہ وہ بنا جو اس کا آخر ہو اور میرا سب سے بہترین عمل وہ بنا جو خاتمہ والا ہو اور میرا سب سے بہترین دن وہ بنا جو تیری ملاقات کا دن ہو۔

(۱۹) امام بغوی حضرت علیؓ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص ایک مرتبہ سورت فاتحہ، ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ سورت آل عمران کی مندرجہ ذیل آیتیں نمازوں کے بعد

پڑھے گا تو اللہ جل شانہ' فرماتے ہیں: میری عزّت وجلال اور بلند مرتبہ کی قسم جو بندہ بھی ان کو ہر نماز کے بعد پڑھے گا میں جنّت اس کا ٹھکانا بناؤں گا، چاہے جیسی بھی حالت میں ہو، حظیرۃ القدس میں اسے سکونت دونگا اور روزانہ ستّر مرتبہ اپنی چھپی ہوئی آنکھ سے اس کی طرف خاص نظرِ رحمت کرونگا، اور روزانہ اس کی ستّر حاجتیں پوری کرونگا، سب سے کم درجہ کی حاجت مغفرت ہے اور اسے ہر دشمن وحاسد سے پناہ میں رکھوں گا اور دشمنوں اور شریروں کے مقابلہ میں اس کی مدد کرونگا اور اس کے جنّت میں داخل ہونے سے رکاوٹ صرف موت ہے:۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

الْإِسْلَامُ۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(معالم التنزیل صفحہ ۲۸۲۔ ج ۱۔ روح المعانی ص ۱۰۶۔ ج ۱)

گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس ذات کے معبود ہونے کے (کوئی) لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہلِ علم نے بھی (گواہی دی)، اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں۔ ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔ بلا شبہ دین (حق اور مقبول) اللہ کے نزدیک

صرف اسلام ہی ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ سے یوں کہئے کہ اے اللہ، مالک تمام ملک کے! آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں، آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی، بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔ تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔ اور تو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور تو جس کو چاہے بے شمار رزق دیتا ہے۔

(۲۰) حضرت بریدہؓ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اللہ کے اس اسم اعظم کے ساتھ مانگا ہے کہ جب بھی اس کے ساتھ مانگا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ضرور دیتے ہیں اور جب بھی اس کے ساتھ اسے پکارا جاتا ہے تو وہ ضرور قبول کرتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ (حصن)

اے اللہ! میں تجھ سے اس وسیلہ سے مانگتا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے۔ جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے

(۲۱) حضرت بسر بن ابی ارطاۃؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا اور آپ ﷺ نے فرمایا جو یہ دعا مانگتا رہے گا وہ آزمائش میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی مر جائیگا۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ○ (طبرانی)

اے اللہ تمام کاموں میں ہمارا انجام اچھا فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما۔

(۲۲) حضرت ابو ہریرہؓ کی ایک حدیث میں یہ نقل کیا گیا کہ جو

شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود پڑھے اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہونگے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کیلئے لکھا جائیگا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔ (فضائل درود)

اے اللہ درود نازل فرما محمد ﷺ نبی اُمّی پر اور ان کی آل پر اور خوب سلام بھیج۔

(۲۳) حضرت رویفعؓ حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس طرح درود پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ، (فضائل درود)

اے اللہ محمد ﷺ پر درود بھیجئے اور ان کو قیامت کے دن ایسے مبارک ٹھکانے پر پہنچایئے جو آپ کے نزدیک مقرّب ہو۔

(۲۴) حضرت ابن عباسؓ حضور ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں: جو شخص یہ دعا کرے تو اسکا ثواب سترّ فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقّت میں ڈالے گا۔

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ ۔ (فضائل درود)

"اللہ تعالیٰ محمد ﷺ کو ہماری طرف سے جزا دے جس کے وہ اہل ہیں"۔

(۲۵) حضرت ابن عمرو بن عاصؓ فرماتے ہیں جب نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ "میں عظمت والے اللہ، اسکی کریم ذات کی اور اُسکی قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے"۔

فرمایا جو شخص یہ دعا پڑھ لے تو شیطان یہ کہتا ہے باقی سارے دن

میں اس آدمی کی جمعہ سے حفاظت ہوگئی۔ (ابوداؤد)

(۲۶) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کا ثواب بہت بڑی ترازو میں تلے اس کو چاہیے کہ مجلس کے ختم پر یہ دعا پڑھا کرے۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
پاک ذات ہے تیرے رب کی وہ پروردگار عزت والا، پاک ہے ان باتوں سے جو بیان کرتے ہیں اور سلام ہے رسولوں پر اور سب خوبی ہے اللہ کو جو رب ہے سارے جہانوں کا۔ (صافات)

(۲۷) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد تین دفعہ یہ پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ، وہ تین بیماریوں اندھے پن، کوڑھ پن اور فالج سے محفوظ رہیگا (حیاۃ الصحابہ)

(۲۸) حدیث پاک میں ہے کہ اگر صبح کو تو یہ دعا پڑھ لے
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ،
تو کسی قسم کا کچھ نقصان نہیں ہوگا۔

(۲۹) حدیث پاک میں آتا ہے کہ بہترین دعا یہ ہے

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ رَحْمَةً عَامَّةً ، (کنز العمال)

ترجمہ: اے اللہ امت محمد ﷺ پر رحمت عامہ نازل فرمادے۔

(۳۰) جو شخص یہ چاہے کہ حضور ﷺ کے حوض سے بھرپور پیالہ پیوے تو یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهٖ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (فضائل درود)

(۳۱) حضور ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ صبح شام دس دس مرتبہ یہ پڑھ لیا کرو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ هُوَ الْاَوَّلُ

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

فائدہ: جو شخص ان کلمات کو صبح وشام دس دس مرتبہ پڑھیگا اس کو اللہ تعالیٰ چھ انعامات سے نوازتے ہیں: (قرطبی عن ثعلبی)

(۱) شیطان اور اسکے لشکر سے حفاظت فرماتے ہیں۔

(۲) جنّت میں اسے قنطار (اُحد پہاڑ سے زیادہ) عطا فرمائیں گے۔ (۳) اسے ابرار جیسا بلند مرتبہ عطا کرینگے۔

(۴) حور عین سے اُسکی شادی کریں گے۔ (۵) بارہ ہزار فرشتے پھیلے ہوئے باریک چمڑے پر اسکا ثواب لکھیں گے اور قیامت کے دن لے کر اس شخص کیلئے حاضر ہوں گے۔

(۶) اتنا اجر ہے گویا اس نے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کو پڑھا۔ مقبول حج عمرہ کا ثواب دیتے ہیں اور اس دن یا رات یا مہینہ میں مر گیا تو شہدا کی مہر اس پر لگا دی جائیگی۔

دعا قبول ہونے پر اللہ کا شکر ادا کرنا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ ۝

سب تعریف اس اللہ کیلئے ہیں جس کی عظمت وجلال کے وسیلہ سے تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔ (حصن)

جنت میں محل

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے دس مرتبہ سورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھی اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے ایک محل بنا دیں گے۔ (منتخب احادیث بحوالہ مسند احمد)

بیس لاکھ نیکیاں

حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ کلمہ پڑھے اُس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ (فضائل اعمال بحوالہ طبرانی)

چار کلمے تین مرتبہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُم المومنین حضرت جُویریہ سے فرمایا (جب وہ صبح سے چاشت تک مصلیٰ پر بیٹھی تسبیح میں مشغول تھیں) کہ میں نے تم سے (جدا ہونے کے) بعد چار کلمے تین مرتبہ پڑھے اگر ان کو اس سب کے مقابلہ میں تولا جائے جو تم نے صبح سے پڑھا ہے تو وہ غالب ہو جائیں، وہ کلمے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (فضائل اعمال بحوالہ مسلم)

تیرہ فرشتے ان کلمات کو اللہ کے دربار میں پیش کرتے ہیں

ابوایوبؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں ایک آدمی نے کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں نے تیرہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ تمہارے ان کلمات کو اللہ کے دربار میں پیش کرنے کے لئے جھپٹ رہے ہیں۔ (حیاۃ الصحابہؓ)

دو کلمے رحمٰن کو محبوب میزان میں وزنی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کلمے زبان پر بہت ہلکے، میزان میں بہت وزنی، رحمٰن کو بہت محبوب ہیں۔ (وہ یہ ہیں)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ (بخاری)

کتب خانہ فیضی

لاہور پاکستان